يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُوْنُوْا أَنْصَارَ اللهِ (الصّف:۱۵)

ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

مارچ 2022ء

مؤرخہ 14ر اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ تماپور (کرناٹک) کے موقع پر مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب قائد وقفِ جدید مجلس انصار اللہ بھارت تقریر کرتے ہوئے

مؤرخہ 14ر اکتوبر 2021ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ تماپور (کرناٹک) کے موقع پر حاضر اراکین کا ایک منظر

مؤرخہ 30ر جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ سینٹ تھامس، چنئی میں منعقدہ تربیتی اجلاس بابت 'قرآن سال' کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 30ر جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ سینٹ تھامس، چنئی میں منعقدہ تربیتی اجلاس بابت 'قرآن سال' میں حاضر اراکین کا ایک منظر

کشمیر تا کنیا کماری تک پیدل سفر کرنے والے جناب ای ای صاحب آف نیپال
کو احمدیہ مسجد الحمد سعید آباد (حیدر آباد) میں جماعتی لٹریچر پیش کرتے ہوئے
مکرم تنویر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت برائے جنوبی ہند

یوم جمہوریہ کی تقاریب کے موقع پر ایک سرکاری عہدیدار کو
احمدیہ مسجد فلک نما (حیدر آباد) میں جماعتی لٹریچر پیش کرتے ہوئے
مکرم تنویر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت برائے جنوبی ہند

مؤرخہ 30 ؍جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ شموگہ، کرناٹک
میں منعقدہ کلو جمیعاً میں حاضر اراکین کا ایک منظر

مؤرخہ 30 ؍جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ شموگہ، کرناٹک میں
منعقدہ پکنک میں حاضر اراکین نماز ظہر و عصر ادا کرتے ہوئے

مؤرخہ 5 ؍جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ بھرت پور، بنگال
میں منعقدہ کلو جمیعاً میں حصہ لیتے ہوئے اراکین کا ایک منظر

مؤرخہ 5 ؍جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ بھرت پور، بنگال
میں منعقدہ وقار عمل میں حصہ لیتے ہوئے اراکین کا ایک منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَ اجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدو جہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:20 | امان 1401 ہجری شمسی - مارچ/2022ء | شمارہ:3

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بیعت اُولیٰ کا تاریخی پس منظر اور شرائط بیعت	11
اللہ تعالیٰ ہر قسم کے آگ کے عذاب سے سب کو بچائے۔	16
ماہ امان (مارچ)	17
دارالصناعت قادیان	21
سوسال قبل مارچ 1922ء	22
معیار موازنہ مابین مجالس انصار اللہ بھارت جولائی 2021ء تا اگست 2022ء	23
اخبار مجالس	26

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر
شیخ محمد زکریا
فون: 79861 56091

مجلس اِدارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
طاہر احمد بیگ
فون: 99152 23313

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون: 01872-220186
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبداللہ

نور الدین ناصر پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت مسیح موعودؑ کے غیر معمولی صبر کے پُر اثر واقعات

اخلاقی صفات میں صبر وہ صفت عظیم ہے جس کا دین اسلام نے بہت زیادہ حکم دیا ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تقریباً نوے (90) بار اس کا ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں بھی صبر کا ذکر کیا ہے یاأیھا الذین آمنوا سے خطاب کیا ہے، اور کئی مقامات پر اس کا تذکرہ نماز اور تقویٰ کے ساتھ کیا ہے۔ دین کے اکثر مقامات صبر سے مرتبط ہیں، کیونکہ اطاعت کی بجا آوری اور معصیت سے اجتناب کا نام ہی دین ہے جن کی اصل بنیاد صبر ہے، اللہ تعالیٰ نے سورۃ العصر میں زمانے کی قسم کھا کر انسان کی ناکامیوں کا تذکرہ کیا تو اُن مؤمنین کو اس سے مستثنیٰ فرمایا جو اعمالِ صالحہ بجالاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ (البقرۃ:36) یعنی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ’’طاقتور پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے۔ اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الادب۔ باب الحذر من الغضب)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے آقا ومطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں پریشانیوں کے وقت صبر کا مظاہرہ فرمایا ہے۔

(1) ایک مرتبہ 1898ء میں مولوی محمد حسین صاحب نے اپنا ایک گالیوں کا بھرا ہوا رسالہ حضرت مسیح موعود کے حضور بھیجا۔ تو حضور نے حوصلہ، ضبطِ نفس دکھایا۔ (سیرت حضرت مسیح موعودؑ مصنفہ شیخ یعقوب علی عرفانیؓ)

(2) ایک برہمولیڈر (اناش موزم دار بابو) حضورؑ سے کچھ استفسار کر رہے تھے۔ حضورؑ جواب دے رہے تھے، اتنے میں ایک بدزبان مخالف نے آکر نہایت دلآزار اور گندے حملے آپ پر کئے۔ مگر آپؑ خاموش بیٹھے رہے۔ آخر وہ خود ہی تھک گیا اور اٹھ کر چلا گیا۔ برہمولیڈر بے حد متاثر ہوا۔ اور اس نے کہا کہ یہ آپ کا بہت بڑا اخلاقی معجزہ ہے۔ (ایضاً)

(3) جالندھر میں میر عباس علی صاحب! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور بیٹھے ہوئے اعتراضات کر رہے تھے۔ حضورؑ نہایت شفقت اور رأفت سے اس کا جواب دیتے تھے۔ میر صاحب کا جواب بڑھتا جاتا۔ یہاں تک کہ وہ کھلی کھلی بے ادبی پر اتر آیا اور تو تو، مَیں مَیں پر آ گیا۔ لیکن حضورؑ فرماتے: جناب میر صاحب! آپ میرے ساتھ چلیں۔ میرے پاس رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے لئے کوئی نشان ظاہر کردے گا اور آپ کو رہنمائی کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ (ایضاً)

(4) ایک دفعہ حضرت صاحب بڑی مسجد میں کوئی لیکچر یا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک سکھ مسجد میں گھس آیا اور سامنے کھڑا ہو کر حضرت صاحب کو اور آپ کی جماعت کو سخت گندی اور فحش گالیاں دینے لگا۔ اور ایسا شروع ہوا کہ بس چُپ ہونے میں ہی نہ آتا تھا۔ مگر حضرت صاحب خاموشی کے ساتھ سنتے رہے۔ آخر جب اس فحش زبانی کی حد ہو گئی تو حضرت صاحب نے فرمایا۔ دو آدمی اسے نرمی سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیں مگر اسے کچھ نہ کہیں۔ اگر یہ نہ جاوے تو حاکم علی سپاہی کے سپرد کردیں۔ (سیرت المہدی، روایت نمبر:281)

(5) بعض دفعہ مرزا نظام الدین کی طرف سے کوئی رذیل آدمی اس بات پر مقرر کر دیا جاتا تھا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دے۔ چنانچہ بعض دفعہ ایسا ہوا کہ ساری رات وہ شخص گالیاں نکالتا رہتا تھا۔ اور جب سحری کا وقت ہوتا تو حضرت مسیح موعود علیہ والسلام کہتے کہ اب اس کو کھانے کو کچھ دو کہ یہ ساری رات گالیاں نکال نکال کے تھک گیا ہوگا۔ اس کا گلا خشک ہوگیا ہوگا۔ (ایضاً روایت نمبر:1130)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’حضرت مسیح موعودؑ کا لگایا ہوا یہ سرسبز درخت جو ہے یہ تو صبر اور دعا کے پانی سے سینچا جا رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ پھلتا پھولتا رہے گا۔ تو صبر اور دعا کے ساتھ ہر احمدی اللہ تعالیٰ سے پہلے سے بڑھ کر مدد مانگے اور اس سرسبز اور بڑھنے اور پھلنے اور پھولنے والے درخت کا حصہ بنا رہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔‘‘ (خطبہ جمعہ 26 جنوری 2010ء)

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ
یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ وَیُعَلِّمُہُمُ
الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ ٭ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ
ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ۔وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا
بِہِمۡ ؕ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ

(سورۃ الجمعۃ:3,4)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ اُن پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِیۡ نَفۡسِیۡ بِیَدِہٖ
لَیُوۡشِکَنَّ اَنۡ یَّنۡزِلَ فِیۡکُمۡ ابۡنُ مَرۡیَمَ حَکَمًا
عَدۡلًا فَیَکۡسِرُ الصَّلِیۡبَ وَیَقۡتُلُ الۡخِنۡزِیۡرَ وَیَضَعُ
الۡحَرۡبَ وَیُفِیۡضُ الۡمَالَ حَتّٰی لَا یَقۡبَلَہٗ اَحَدٌ حَتّٰی
تَکُوۡنَ السَّجۡدَۃُ خَیۡرًا مِنَ الدُّنۡیَا وَمَا فِیۡھَا۔

(بخاری۔ کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہوگا جو صحیح فیصلہ کرنے والا، عدل سے کام لینے والا ہوگا۔ وہ صلیب کو توڑیگا، خنزیر کو قتل کریگا۔ لڑائی کو ختم کریگا۔ وہ اس قدر مال لٹائیگا، کہ کوئی اُس کو قبول نہ کرے گا۔ ایسے وقت میں ایک سجدہ دنیا ومافیھا سے بہتر ہوگا۔ یعنی مادیت کے فروغ کا زمانہ ہوگا۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجھے خدا تعالیٰ نے علمِ قرآن بخشا ہے
سو میری طرف آؤ تا اس نعمت سے تم بھی حصّہ پاؤ

’’اے بزرگانِ اسلام! خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے دلوں میں تمام فرقوں سے بڑھ کر نیک ارادے پیدا کرے اور اس نازک وقت میں آپ لوگوں کو اپنے پیارے دین کا سچا خادم بناوے۔ مَیں اس وقت محض لِلّٰہ اِس ضروری امر سے اطلاع دیتا ہوں کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پر اپنی طرف سے مامور کر کے دین متین اسلام کی تجدید اور تائید کے لئے بھیجا ہے تاکہ میں اس پُرآشوب زمانہ میں قرآن کی خوبیاں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں ظاہر کروں اور ان تمام دشمنوں کو جو اسلام پر حملہ کر رہے ہیں ان نوروں اور برکات اور خوارق اور علومِ لدنّیہ کی مدد سے جواب دوں جو مجھ کو عطا کئے گئے ہیں۔‘‘

(برکات الدعاء۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 34)

’’مَیں ہر ایک مسلمان کی خدمت میں نصیحتاً کہتا ہوں کہ اسلام کے لئے جاگو کہ اسلام سخت فتنہ میں پڑا ہے۔ اس کی مدد کرو کہ اب یہ غریب ہے اور مَیں اسی لئے آیا ہوں اور مجھے خدا تعالیٰ نے علمِ قرآن بخشا ہے اور حقائق معارف اپنی کتاب کے میرے پر کھولے ہیں اور خوارق مجھے عطا کئے ہیں سو میری طرف آؤ تا اس نعمت سے تم بھی حصّہ پاؤ۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مَیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ کیا ضرور نہ تھا کہ ایسی عظیم الفتن صدی کے سر پر جس کی کھلی کھلی آفات ہیں ایک مجدّد کھلے کھلے دعویٰ کے ساتھ آتا۔ سو عنقریب میرے کاموں کے ساتھ تم مجھے شناخت کرو گے ہر ایک جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا اس وقت کے علماء کی ناسمجھی اس کی سدِّ راہ ہوئی۔ آخر جب وہ پہچانا گیا تو اپنے کاموں سے پہچانا گیا کہ تلخ درخت شیریں پھل نہیں لاسکتا اور خدا غیر کو وہ برکتیں نہیں دیتا جو خاصوں کو دی جاتی ہیں۔ اے لوگو! اسلام نہایت ضعیف ہوگیا ہے اور اعداء دین کا چاروں طرف سے محاصرہ ہے اور تین ہزار سے زیادہ مجموعہ اعتراضات کا ہوگیا ہے۔ ایسے وقت میں ہمدردی سے اپنا ایمان دکھاؤ۔ اور مردانِ خدا میں جگہ پاؤ۔ والسلام علٰی من اتبع الھدٰی۔‘‘

(برکات الدعاء۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 36، 37)

گزارشات
از صدر مجلس

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے موافق بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے وقت میں قرآنی علوم کو دنیا میں پھیلانے کے لیے مبعوث فرمایا جب مسلمانوں کے دلوں سے قرآن کریم کے ایک زندہ اور زندگی بخش کتاب ہونے کا احساس ختم ہو چکا تھا۔ وہ اس بابرکت کلام کو چھوڑ کر ایک مردہ قوم کی طرح ہو گئے تھے اور اُن میں روحانیت نام کی کوئی چیز باقی نہ رہی تھی۔ چنانچہ آپؑ نے تحریر و تقریر اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ قرآن کریم کی عظمت وشان کو ایسے مؤثر اور پرحکمت انداز میں بیان فرمایا کہ پیاسی روحیں جوق در جوق آپ کے گرد اکٹھا ہونا شروع ہو گئیں۔ حضور علیہ السلام نے اپنی جملہ تصانیف میں قرآن کریم کی بلند شان کو بڑی کثرت سے بیان فرمایا ہے کہ جسے پڑھ کر فطرتِ سلیم رکھنے والا انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ قرآن کریم سے آپؑ کی عقیدت و محبت کے نظارے آپ کی عملی زندگی کے علاوہ آپ کے اردو، عربی اور فارسی کلام میں جابجا نظر آتے ہیں۔ آپؑ نے جس طرح عشق وجذب میں ڈوبے الفاظ میں قرآن کریم کے محاسن، اس کی خوبیوں اور اَن گنت اوصاف کا تذکرہ فرمایا ہے اُنہیں پڑھ کر انسان کا دل بے اختیار پکار اُٹھتا ہے:

جمال و حسن قرآں نور جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحماں ہے

(براہین احمدیہ حصہ سوم، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 198 تا 200)

قرآن کریم کے ذریعہ خدا کو پانے کے ذکر میں آپؑ فرماتے ہیں۔

”ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا ہم نے اس خدا کی آواز سنی اور اس کے پُرزور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن کو بھیجا۔“ (کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 65)

قرآن کریم کی عظمت وشان کا ذکر کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں۔

”زندہ مذہب وہی ہوتا ہے جس پر ہمیشہ کے لئے زندہ خدا کا ہاتھ ہو سو وہ اسلام ہے۔ قرآن میں دو نہریں اب تک موجود ہیں ایک دلائل عقلیہ کی نہر دوسری آسمانی نشانوں کی نہر۔“ (ایضاً صفحہ 92 تا 93)

حضور علیہ السلام نے جب عشق کی آنکھ سے اپنے محبوب کے کلام کو دیکھا تو آپؑ اُس کے والا و شیدا ہو گئے تب قرآن کریم ہی آپ کی زندگی کا مرکز ومحور بن گیا۔ حضور علیہ السلام اسی جوش عشق کا اظہار کرتے ہوئے اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گِرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 457)

قرآن کریم کی تفسیر نویسی کا چیلنج دیتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں۔

”میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی مولوی اس ملک کے تمام مولویوں میں سے معارف قرآنی میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہے اور کسی سورۃ کی ایک تفسیر میں لکھوں اور ایک کوئی اور مخالف لکھے تو وہ نہایت ذلیل ہوگا اور مقابلہ نہیں کر سکے گا۔“ (ضمیمہ رسالہ انجام آتھم، رخ، ج 11 ص 292)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ اس زمانے میں ہمیں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو ماننے کی توفیق ملی... جنہوں نے قرآن کریم کے ایسے چھپے خزانے جن تک ایک عام آدمی پہنچ نہیں سکتا تھا ان خزانوں کے بارے میں کھول کر وضاحت کر دی... آسان کر کے، کھول کر قرآن کریم کی نصیحت ہمیں پہنچائی ہے اس پر عمل کرنا چاہئے۔ اور اگر کوئی ان نصائح پر عمل نہیں کرتا، جن کی خدا تعالیٰ سے علم پا کر حضرت مسیح موعودؑ نے وضاحت فرمائی ہے، تو یہ اس کی بدقسمتی ہے۔“ (خطبہ جمعہ: 24 ستمبر 2004ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآنِ کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہ جنوری 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ 7 جنوری 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
وقفِ جدید کے 65ویں سال کے آغاز کا پُرشوکت اعلان

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آیت 266 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مومن اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی راہ میں اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ نہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں بلکہ اپنی قوم اور اپنے مشن کو مضبوط کریں۔ اس زمانے میں اسلام کی تعلیم اور تبلیغ کو پھیلانے کا کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد ہوا ہے اور آپؑ کے ماننے والوں کا بھی یہ فرض ہے کہ آپؑ کے مشن کو پورا کرنے کے لیے جان، مال اور وقت قربان کریں۔ تمام انبیاء اپنے ماننے والوں کو مالی قربانی کی تلقین کرتے رہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا کہ مومن یقیناً دین کی خاطر مالی قربانیاں کرتے ہیں تا کہ ہمارا خدا کسی طرح راضی ہو جائے اور ہمارے نفس کو ثبات عطا ہو، ہم اپنے ایمان اور ایقان میں مضبوط ہوں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنے والوں کی مثال دو طرح کی بیان ہوئی ہے۔ ایک وَابِلٌ یعنی موٹے قطروں والی تیز بارش اور دوسرے طَلٌّ یعنی کمزور ہلکی بارش جیسے پھوار یا شبنم۔ زیادہ کشائش رکھنے والا تو دین کی خاطر بہت خرچ کر سکتا ہے لیکن غریب آدمی کو حسرت ہو سکتی ہے کہ میں کس طرح اُس کی برابری کر سکتا ہوں مگر قربانیوں کا پھل اللہ تعالیٰ نے دینا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ آج ایک درہم ایک لاکھ درہم پر سبقت لے گیا۔ صحابہ کے پوچھنے پر آپؐ نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے پاس موجود دو درہم میں سے ایک درہم کی قربانی دی اور ایک شخص نے بے شمار دولت میں سے ایک لاکھ درہم کی قربانی دی جو کہ اس کی دولت کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ پس اللہ تعالیٰ نیتوں کو پھل لگاتا ہے۔ ہمارے ہر عمل پر اُس کی نظر ہے۔ اگر ہمارا ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہو جائے تو پھر ہی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حقیقی وارث بن سکتے ہیں۔

وفا و اخلاص میں ترقی اور جوش ایمان کے غیر معمولی معیار کے عملی اظہار آج بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے افراد میں نظر آتے ہیں۔ نومبائعین نے بھی تھوڑے عرصہ میں اس قدر ترقی کر لی ہے کہ دشمن بھی ان کی تبدیلی پر تعجب میں ہے۔ پس خدائی وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت قائم ہی پھلنے پھولنے اور بڑھنے کے لیے ہوئی ہے اور دشمن اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔

حضور انور نے سیرالیون، چاڈ، ٹوگو، بیلیز، گنی کناکری، گیمبیا، جرمنی، برطانیہ، بھارت، مالی، پولینڈ، تنزانیہ، آئیوری کوسٹ، کیمرون اور گھانا میں افراد جماعت کا مالی قربانی کر کے اپنے ایمان اور یقین کا اظہار کرنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے ایمانوں کو ثبات بخشنے کے چند ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فوری نوازنے کی ایک مثال انڈیا کی جماعت یادگیر کی ہے۔ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام پر جب انسپکٹر صاحب نے ایک خادم سے چندہ وقف جدید ادا کرنے کی بات کی تو موصوف نے کہا کہ اس وقت میری جیب میں صرف پندرہ سو ہیں جو کسی کو دینے

بہت ضروری ہیں۔ اگر میں آپ کو چندہ ادا کرتا ہوں تو اس شخص کو کیسے ادا کروں گا اور ابھی روپے کا مزید انتظام نہیں ہو سکے گا فوری طور پر لیکن بہرحال انہوں نے چندہ میں پندرہ سو روپے ادا کر دیئے۔ کہتے ہیں دوسرے دن انسپکٹر صاحب، سیکرٹری وقف جدید کے ہمراہ ان کی دوکان پر ملاقات کے لئے گئے تو موصوف نے اپنی جیبوں سے پیسے نکال کے باہر رکھے تو پیسوں کا ڈھیر لگ گیا۔ کہتے ہیں کل جب میں چندہ ادا کر کے گھر پہنچا ہوں تو مجھے بعض ایسی جگہوں سے روپیہ آ گیا اور آج کئی ہزار روپے میرے پاس موجود ہیں جو پہلے رکا ہوا تھا لوگوں نے دینے تھے میرے۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے برکت عطا فرمائی۔

پھر جماعت احمدیہ کیرولائی کا واقعہ سنانے کے بعد حضور انور نے فرمایا: گذشتہ سال اللہ تعالیٰ نے جماعت کو 187 مساجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی جبکہ افریقہ میں 105 مساجد زیرِ تعمیر ہیں۔ اسی طرح 144 مشن ہاؤس قائم ہوئے جن کی اکثریت افریقہ میں ہے اور 45 مشن ہاؤس زیرِ تعمیر ہیں۔ افریقہ کے ممالک میں 731 جبکہ ایشین ممالک میں 632 مشن ہاؤسز کرائے پر ہیں۔

حضور انور نے 2022ء میں وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ 2021ء میں وقفِ جدید کے 64ویں سال میں افراد جماعت نے ایک کروڑ بارہ لاکھ ستتر ہزار پاؤنڈز کی قربانی دی ہے جو کہ سال 2020ء کی نسبت سات لاکھ بیالیس ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔ شاملین کی تعداد بھی چودہ لاکھ پینتالیس ہزار ہے۔ دنیا کے اقتصادی حالات کو دیکھتے ہوئے یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے برطانیہ نمبر 1، پھر جرمنی، کینیڈا، امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، گھانا، بیلجیم۔ فی کس ادائیگی کے لحاظ سے نمبر 1 امریکہ، پھر سوئٹزرلینڈ، پھر برطانیہ۔

بھارت کے پہلے دس صوبے۔ کیرالہ، جموں کشمیر، تامل ناڈو، تلنگانہ، کرناٹک، اُڈیشہ، پنجاب، ویسٹ بنگال، دہلی، مہاراشٹر۔ وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں۔ حیدر آباد، قادیان، کرولائی، پتھہ پیریم، کوئمبٹور، بنگلور، کلکتہ، کالی کٹ، رشی نگر، میلا پالیم۔ اللہ تعالیٰ تمام قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

خطبہ جمعہ 14 جنوری 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ التوبۃ آیت 40 کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک روایت کے مطابق سراقہ کے واپس لوٹتے ہوئے نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ سراقہ! تیرا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تیرے ہاتھ میں ہوں گے۔ سراقہ حیرت زدہ ہو کر پلٹا اور کہا کہ کسریٰ بن ہرمز؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں! وہی کسریٰ بن ہرمز۔ چنانچہ جب حضرت عمرؓ کے زمانۂ خلافت میں کسریٰ کے کنگن، تاج اور کمر بند لایا گیا تو حضرت عمرؓ نے سراقہ کو بلایا اور انہیں یہ کنگن پہنائے اور فرمایا کہو کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کسریٰ بن ہرمز سے یہ دونوں چھین کر عطا کیں۔ یہ ذکر بھی ملتا ہے کہ سراقہ کو یہ خوش خبری حنین اور طائف سے واپسی کے سفر کے دوران ان کے اسلام قبول کرنے پر دی گئی تھی۔

سفرِ ہجرت کے دوران آپؐ کا قافلہ زادِ راہ کی طلب میں امِ معبد کے خیمے کے پاس رکا۔ امِ معبد ایک بہادر خاتون تھیں جو مسافروں کو کھانا کھلایا کرتیں۔ جب آپؐ کا قافلہ وہاں پہنچا تو امِ معبد کی قوم قحط زدہ تھی اور ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کرنے کے لیے کچھ نہ تھا۔ امِ معبد کی اجازت سے ایک انتہائی لاغر اور کمزور بکری سے آپؐ نے برکت کی دعا کر کے دودھ دوہا تو اس میں بے پناہ برکت پڑی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھی راستے میں تھے کہ انہیں حضرت زبیرؓ ملے جو مسلمانوں کے ایک قافلے کے ساتھ شام سے تجارت کر کے واپس آ رہے تھے۔ زبیر نے سفید کپڑوں کا ایک جوڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ایک حضرت ابوبکرؓ کی نذر کیا۔

چونکہ حضرت ابوبکر بوجہ تجارت پیشہ ہونے کے اس راستہ سے بارہا آتے جاتے رہتے تھے اس لئے اکثر لوگ ان کو پہچانتے تھے مگر آنحضرتؐ کو نہیں پہچانتے تھے۔ لہٰذا وہ ابوبکرؓ سے پوچھتے تھے کہ یہ تمہارے آگے آگے کون ہے۔ حضرت ابوبکرؓ فرماتے۔ هٰذَا يَهْدِيْنِي السَّبِيْلَ۔ یہ میرا ہادی ہے۔ وہ سمجھتے تھے کہ شاید یہ کوئی دلیل یعنی گائیڈ ہے جو راستہ دکھانے کے لئے حضرت ابوبکرؓ نے ساتھ لے لیا

ہے۔ مگر حضرت ابو بکرؓ کا مطلب کچھ اور ہوتا تھا۔

آٹھ دن سفر کرتے ہوئے خدائی نصرتوں کے ساتھ آخر کار پیر کے دن آپؐ قبا پہنچ گئے۔ یہ بستی مدینے سے دو میل کے فاصلے پر تھی۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے آپؐ کی اونٹنیوں کو آتے دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ قافلہ محمد ﷺ کا ہے۔ اس نے بستی والوں کو آواز دی تو مدینے کا ہر شخص قبا کی طرف دوڑ پڑا۔ مدینے کے اکثر لوگ آپؐ کی شکل سے واقف نہیں تھے، جب قبا سے باہر آپؐ ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ بھاگتے ہوئے مدینہ سے آپ ﷺ کی طرف آرہے تھے تو چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ سادگی سے بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ناواقف لوگ حضرت ابو بکرؓ کو دیکھ کر جو عمر میں گو چھوٹے تھے مگر ان کی داڑھی میں کچھ سفید بال آئے ہوئے تھے اور اسی طرح ان کا لباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بہتر تھا یہی سمجھتے تھے کہ ابو بکرؓ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور بڑے ادب سے آپؓ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاتے تھے۔ حضرت ابو بکرؓ نے جب یہ بات دیکھی تو سمجھ لیا کہ لوگوں کو غلطی لگ رہی ہے۔ وہ جھٹ چادر پھیلا کر سورج کے سامنے کھڑے ہو گئے اور کہا یا رسول اللہ آپ پر دھوپ پڑ رہی ہے میں آپ پر سایہ کرتا ہوں اور اِس لطیف طریق سے انہوں نے لوگوں پر ان کی غلطی کو ظاہر کر دیا۔

حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ جب آنحضرتؐ تشریف لائے تو ہمارے لیے مدینہ روشن ہو گیا اور جب آپؐ فوت ہوئے تو اس دن سے زیادہ تاریک ہمیں مدینے کا شہر کبھی نظر نہیں آیا۔ قبا کے انصار نے آپ کا نہایت پُر تپاک استقبال کیا اور آپ کلثوم بن الہدم کے مکان پر فروکش ہوئے۔

صحیح بخاری میں روایت ہے کہ آپؐ بنو عمرو بن عوف کے محلے میں دس سے زائد راتیں ٹھہرے۔ روایت میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عمرو بن عوف کے لئے مسجد کی بنیاد رکھی جب آپؐ نے اس کی بنیاد رکھی تو سب سے پہلے آپ نے قبلے کی سمت ایک پتھر رکھا پھر حضرت ابو بکرؓ نے ایک پتھر لا کر رکھا پھر حضرت عمرؓ ایک پتھر لے کر آئے اور حضرت ابو بکرؓ کے پتھر کے ساتھ رکھ دیا پھر تمام لوگ تعمیر میں مصروف ہو گئے۔ مسجد قبا کے متعلق مذکور ہے کہ یہی وہ مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی۔ حضرت ابنِ عباس بیان کرتے ہیں کہ مدینے کی تمام مساجد جس میں قبا کی مسجد بھی شامل ہے ان کی بنیاد تقویٰ پر ہی رکھی گئی ہے لیکن جس کے متعلق آیت نازل ہوئی تھی وہ مسجد قبا ہی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ قبا میں زائد از دس دن قیام کے بعد جمعے کے روز آنحضرتؐ مدینے کے اندرونی حصّے کی طرف روانہ ہوئے۔ انصار و مہاجرین کی ایک بڑی جماعت آپ کے ساتھ تھی۔ آپؐ ایک اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت ابو بکرؓ آپ کے پیچھے تھے۔ یہ قافلہ آہستہ آہستہ شہر کی طرف بڑھنا شروع ہوا۔ راستے میں نمازِ جمعہ کا وقت آ گیا اور آنحضرتؐ نے بنو سالم بن عوف کے محلّے میں ٹھہر کر خطبہ دیا اور جمعے کی نماز ادا کی۔ آپؐ جس بھی مسلمان کے گھر کے پاس سے گزرتے وہ جوشِ محبت سے عرض کرتے کہ یا رسول اللہؐ! یہ ہمارا گھر یہ ہمارا مال و جان حاضر ہے، ہمارے پاس آپؐ کی حفاظت کا سامان بھی ہے آپؐ ہمارے پاس تشریف فرما ہوں۔ آپؐ ان کے لیے دعائے خیر کرتے اور آگے بڑھ جاتے۔

آنحضرتؐ نے کچھ عرصہ بعد حضرت زید کو مکے بھجوایا اور وہ آپؐ اور حضرت ابو بکرؓ کے اہل و عیال کو خیریت سے مدینے لے آئے۔ مدینے میں آپؐ نے جو زمین خریدی تھی وہاں سب سے پہلے مسجد کی بنیاد رکھی اور اس کے بعد اپنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے مکان بنوائے۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت ابو بکرؓ سُنح میں خبیب بن اساف کے ہاں ٹھہرے۔ سُنح مدینہ کے مضافات میں ایک جگہ ہے جو مسجد نبوی سے تقریباً دو میل کے فاصلہ پر تھی۔ حضرت خبیب کا تعلق بنو حارث بن خزرج سے تھا۔ ایک قول کے مطابق حضرت ابو بکرؓ کی رہائش حضرت خارجہ بن زید کے ہاں تھی۔ بعض روایات کے مطابق آپؓ نے سُنح میں ہی اپنا مکان اور کپڑا بنانے کا کارخانہ بنا لیا تھا۔ اس سے کاروبار کیا۔

حضورِ انور نے درج ذیل مرحومین کا ذکرِ خیر فرمانے کے بعد نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ (1) مکرم چودھری اصغر علی کلار صاحب مرحوم اسیر راہِ مولیٰ (2) مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب کارکن وکالت علیا ربوہ۔ (3) مکرم کرنل ریٹائرڈ ڈاکٹر عبد الخالق صاحب سابق ایڈمنسٹریٹر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ۔

خطبہ جمعہ 21 جنوری 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سیرت خاتم النبیینؐ میں لکھا ہے کہ مدینہ پہنچنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی دو مسلمان بچوں سہل اور سہیل کی جس جگہ پر آکر بیٹھی تھی اُس زمین کو آپؐ نے مسجد اور اپنے حجرات کی تعمیر کے لیے پسند فرماتے ہوئے دس دینار میں خرید لیا جس کی ادائیگی حضرت ابوبکرؓ کے مال سے کی گئی۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپؐ نے دعا مانگتے ہوئے سنگِ بنیاد رکھا اور حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ اپنا پتھر میرے پتھر کے ساتھ رکھو۔ مسجد نبوی کی تعمیر کا تمام کام اور بعد ازاں محرم 7ہجری میں غزوہ خیبر کی فتح کے بعد اس کی توسیع اور تعمیر نو میں آپؐ نے بھی صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر حصہ لیا۔

مؤاخات دو مرتبہ ہوئی۔ پہلی مرتبہ ہجرت سے قبل مکہ میں آنحضرتؐ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ دوسری مرتبہ ہجرت کے بعد مدینہ میں آنحضرتؐ نے حضرت انس بن مالکؓ کے گھر میں پچاس مہاجرین اور پچاس انصار کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ غزوہ بدر پر روانگی سے قبل صحابہؓ کے پاس ستّر (70) اونٹ تھے۔ ایک ایک اونٹ تین تین آدمیوں کے باری باری سوار ہونے کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف ایک اونٹ پر باری باری سوار ہوتے تھے۔ بدر کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابوسفیان کے تجارتی قافلے کی روک تھام کے لیے مدینہ سے نکلے جو شام کی طرف سے آرہا تھا لیکن جب آپؐ کو خبر ملی کہ قریش کا ایک لشکر انتہائی تیز رفتاری سے اس قافلے کو بچانے کے لیے نکل پڑا ہے تو آپؐ نے صحابہ کرام سے مشورہ طلب فرمایا۔ اس موقع پر حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے بہت عمدہ گفتگو کی۔ حضرت ابوبکرؓ کی بہادری کے بارے میں حضرت علیؓ سے ایک روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے ایک دفعہ فرمایا کہ صحابہ میں سب سے زیادہ بہادر اور دلیر حضرت ابوبکرؓ تھے۔ جب بدر کا دن تھا ہم نے رسول اللہؐ کے لئے سائبان تیار کیا پھر ہم نے کہا کہ کون ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے تاکہ آپؐ تک کوئی مشرک نہ پہنچ پائے تو اللہ کی قسم ہم میں سے کوئی آپؐ کے قریب نہ گیا مگر حضرت ابوبکرؓ تلوار کو سونتے ہوئے رسول اللہؐ کے سر کے پاس کھڑے ہو گئے کہ رسول اللہؐ کے پاس کوئی مشرک نہیں پہنچے گا مگر پہلے وہ ابوبکر سے مقابلہ کرے گا۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ بدر والے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ربّ کو بلند آواز سے مسلسل پکارتے رہے کہ اے اللہ! تُو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اُسے پورا فرما۔ اگر تُو نے مسلمانوں کا یہ گروہ ہلاک کر دیا تو زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا آپؐ کی اپنے ربّ کے حضور الحاح سے بھری ہوئی دعا کافی ہے وہ اپنے وعدے ضرور پورے فرمائے گا۔

جنگ بدر میں حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے عبدالرحمٰن کفار کی جانب سے لڑنے کے لیے آئے تھے۔ جب انہوں نے اسلام قبول کیا تو اپنے والد حضرت ابوبکرؓ سے عرض کیا کہ بدر کے دن آپؐ میرے سامنے واضح نشان وہدف پر تھے لیکن مَیں نے آپؐ کو قتل نہ کیا تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: خدا نے تجھے ایمان نصیب کرنا تھا اس لیے تو بچ گیا ورنہ خدا کی قسم! اگر میں تجھے دیکھ لیتا تو ضرور مار ڈالتا۔ مدینہ پہنچ کر حضرت ابوبکرؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورہ دیا کہ قیدیوں سے فدیہ لے کر چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کل کو انہی میں سے فدایانِ اسلام پیدا ہو جائیں۔ چنانچہ بعد میں اسی کے مطابق الٰہی حکم نازل ہوا۔

غزوہ احد مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان ہوا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ آپؐ کے اردگرد صرف دو آدمی ہی رہ گئے۔ ان جان نثاروں میں حضرت ابوبکرؓ، علیؓ، طلحہؓ، زبیرؓ، سعد بن وقاصؓ، ابودجانہ انصاریؓ، سعد بن معاذؓ اور طلحہ انصاریؓ کے نام خاص طور پر مذکور ہوئے ہیں۔

حضرت ابوعبیدہؓ حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ طلحہؓ کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے جسم پر نیزے، تلوار اور تیروں کے کم وبیش ستّر (70) زخم تھے اور اُن کی انگلی بھی کٹی ہوئی تھی تو انہوں نے اُن کی مرہم پٹی کی۔ غزوہ احد کے بعد آنحضرتؐ نے احتیاطاً ستّر (70) صحابہ کی ایک جماعت جس میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت زبیرؓ بھی شامل تھے اُن کے پیچھے روانہ فرمایا۔ بہرحال جلد ہی یہ خبر مل گئی کہ قریش کا لشکر مکہ کی طرف جا رہا ہے۔

خطبہ جمعہ 28 جنوری 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: غزوہ حمراء الاسد کے بارے میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہفتے کے دن احد سے تشریف لائے تو اگلے ہی روز علی الصبح حضرت عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی نے قریش کے دوبارہ حملے سے متعلق مشاورت اور تیاری کی خبر دی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے مشورے کے بعد دشمن سے مقابلے کے لیے روانگی کا فیصلہ کیا اور اعلان کروا دیا کہ ہمارے ساتھ وہی نکلے جو گذشتہ روز لڑائی میں شامل تھا۔ اس موقعے پر آپؐ نے اپنا جھنڈا حضرت علیؓ یا ایک اور روایت کے مطابق حضرت ابوبکرؓ کے سپرد فرمایا۔ مسلمانوں کا یہ قافلہ ابھی مدینے سے آٹھ مِیل کے فاصلے پر حمراء الاسد ہی پہنچا تھا کہ مشرکین نے خوف محسوس کرتے ہوئے مدینے کا ارادہ ترک کردیا اور واپس مکّے روانہ ہوگئے۔

غزوہ بنونضیر چار ہجری میں ہوا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس صحابہ بشمول حضرت ابوبکرؓ بنو عامر کے دو مقتولوں کی دیت وصول کرنے یہودیوں کے پاس پہنچے۔ غزوہ بدر الموعد چار ہجری کا واقعہ ہے۔ ابوسفیان نے احد سے واپسی پر اعلان کیا تھا کہ آئندہ سال ہماری ملاقات بدر الصفراء کے مقام پر ہوگی ہم وہاں جنگ کریں گے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ کو فرمایا اسے کہو ان شاء اللہ۔ بدر مدینے سے جنوب مغرب میں 150 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ۔ اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب کرے گا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت دے گا۔ ہم نے قوم کے ساتھ وعدہ کیا تھا اور ہم اس کی خلاف ورزی پسند نہیں کرتے۔ وہ یعنی کفار اسے بزدلی شمار کریں گے۔ آپؐ وعدہ کے مطابق تشریف لے چلیں۔ بخدا اس میں ضرور بھلائی ہے۔ یہ جذبات سن کر آپؐ بہت خوش ہوئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پندرہ سو صحابہ کے ساتھ بدر روانہ ہوئے لیکن ابوسفیان لشکر کے ساتھ وہاں نہ آیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ اسلامی لشکر آٹھ دن بدر میں ٹھہرا رہا یہاں صحابہ نے میلے میں تجارت کرکے کافی نفع کمایا حتیٰ کہ اپنے راس المال کو دوگنا کرلیا۔

غزوہ بنومصطلق شعبان پانچ ہجری میں ہوا۔ ایک روایت کے مطابق اس موقع پر مہاجرین کا جھنڈا حضرت ابوبکرؓ کے پاس تھا۔

واقعہ افک یعنی حضرت عائشہؓ بنتِ حضرت ابوبکرؓ پر منافقین کی طرف سے تہمت لگائے جانے کا واقعہ غزوہ بنومصطلق سے واپسی پر پیش آیا۔ حضرت ابوبکرؓ جو مسطح بن اثاثہ کو بوجہ قریبی رشتے داری کے خرچ دیا کرتے تھے جب اللہ نے حضرت عائشہؓ کی بریت نازل فرمادی تو حضرت ابوبکرؓ نے قسم کھائی کہ وہ آئندہ مسطح بن اثاثہ کو خرچ نہیں دیں گے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ تم میں سے صاحبِ فضیلت اور صاحبِ توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔ اس آیت کے نزول کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے مسطح کا خرچ دوبارہ شروع کردیا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں اسی بنا پر اسلامی اخلاق میں یہ داخل ہے کہ اگر وعید کے طور پر کوئی عہد کیا جائے تو اس کا توڑنا حسنِ اخلاق میں داخل ہے۔ مثلاً اگر کوئی اپنے خدمت گار کی نسبت قسم کھائے کہ میں اس کو ضرور پچاس جوتے ماروں گا تو اس کی توبہ اور تضرع پر معاف کرنا سنت اسلام ہے تا تخلق باخلاق اللہ ہو جائے مگر وعدہ کا تخلف جائز نہیں۔ ترکِ وعدہ پر باز پرس ہوگی مگر ترکِ وعید پر نہیں۔

قریشِ مکّہ اور مسلمانوں کے درمیان تیسرا بڑا معرکہ غزوۂ احزاب شوّال پانچ ہجری میں ہوا۔ مدینے کی شمالی سمت جو کھلی تھی چھ دن میں اُس جانب تقریباً ساڑھے تین مِیل خندق کھودی گئی۔ جب حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو ٹوکریاں نہ ملتیں تو جلدی میں اپنے کپڑوں میں مٹی منتقل کرتے۔ حضرت ابوبکرؓ مسلمانوں کے ایک حصّے کی قیادت کررہے تھے اور بعد میں اس جگہ ایک مسجد بنادی گئی جسے مسجدِ صدیق کہا جاتا تھا۔

آخر میں حضورِ انور نے مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مختار احمد گوندل صاحب، مکرم میر عبدالوحید صاحب اور مکرم سیّد وقار احمد صاحب آف امریکہ کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ پڑھانے کا اعلان فرما کر تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔ ☆......☆......☆

بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بیعت اُولیٰ کا تاریخی پس منظر اور شرائط بیعت

(احمد صادق راتھر۔ مبلغ سلسلہ جماعتِ احمدیہ یاری پورہ، کشمیر)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔(سورۃ الجمعۃ:3,4)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ اُن پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

تاریک دور: تیرھویں صدی کا آخر اور چودھویں صدی کا ابتداء یہ وہی زمانہ تھا جو ظہر الفساد فی البرّ والبحر کا نظارہ پیش کر رہا تھا۔ اُمت فرقوں میں بٹ چکی تھی، ایمان دلوں سے نکل کر ثریّا ستارے پر جا چکا تھا۔ مذہب کی طرف منسوب ہونے والے افراد کی روحانیت فلاسفروں، دہریوں اور نام نہاد مذہبی لیڈروں کے نظریات اور فاسد عقائد کی وجہ سے مسخ ہو رہی تھی۔ دجّالی فتنے اپنے عروج پر تھے اور اپنے عقائد باطلہ کے ذریعہ اپنے مقاصد مکروہہ کے حصول کی کوشش میں تن، من، دھن سے مصروف عمل تھے۔ تمام مذاہب کے پیروکار اور خاص طور پر امّت مسلمہ کی طرف منسوب لوگ حقیقی تعلیمات سے دور جا رہے تھے، صراط مستقیم سے بھٹک کر ضالّین اور مغضوب علیھم کے راستہ پر چلتے ہوئے اپنے آپ کو مامون و محفوظ سمجھ رہے تھے۔ اور یہ سب خدائے تعالیٰ اور سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ پیشگوئیوں کے عین مطابق ہو رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کے ساتھ مسلمانوں کے سلوک کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (سورۃ الفرقان: آیت 31) یعنی اور رسول کہے گا اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے اِس قرآن کو متروک کر چھوڑا ہے۔

اسی طرح ہمارے پیارے آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰؐ اِس زمانے کے مسلمانوں کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: لَا يَبْقٰى مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ وَ لَا يَبْقٰى مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهٗ مَسَاجِدُهُمْ عَامِرَةٌ وَهِيَ خَرَابٌ مِّنَ الْهُدٰى ،عُلَمَآءُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَآءِ (مشکوۃ کتاب العلم۔ فصل الثالث صفحہ 38) یعنی اسلام صرف نام کا رہ جائے گا اور قرآن مجید کے صرف الفاظ باقی رہ جائیں گے، اُن کی مساجد بظاہر آباد ہوں گی مگر ہدایت سے خالی ہوں گی، اُن کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے۔

علماء کی حالت: اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ فَزْعَةٌ ،فَيَصِيْرُ النَّاسُ اِلٰى عُلَمَآئِهِمْ ،فَاِذَا هُمْ قِرَدَةٌ وَخَنَازِيْرُ (ترمذی باب الفتن) یعنی اے مسلمانو! میری اُمت پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں میں سخت بے چینی پھیل جائے گی، اس پر وہ اپنے علماء کی طرف دوڑیں گے تا کہ وہ اُن کی بے چینی اور غم دور کریں گے لیکن وہ اُن کو بندر اور سؤر پائیں گے، جو ایک دوسرے کی نقل کر رہے ہوں گے اور نجاست پر مُنہ مارنے والے ہوں گے۔

پس جب چودھویں صدی کا آغاز ہوا تو مسلمانوں کی اس قدر ناگفتہ بہ حالت ہوگئی کہ جو خارج از بیاں ہے۔ اِس کا نقشہ کھینچتے ہوئے اُردو کا برناڈ شاہ مولانا خواجہ الطاف حسین حالیؔ یوں رقمطراز ہیں: ؎

رہا دین باقی نہ اسلام باقی اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

اسی طرح شاعر مشرق علّامہ اقبال یوں گویا ہیں: ؎

شور ہے، ہوگئے دنیا سے مسلماں نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود!

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں! جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود
یوں تو سیّد بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو تم مسلمان بھی ہو!

رجلِ فارس: ایسے زمانہ میں ہی دنیا میں روحانی انقلاب کی ازسرِنو ضرورت تھی۔ چنانچہ اس انقلاب کو پیدا کرنے کے لئے، تزکیہ نفوس کے ذریعہ اور کتاب وحکمت کی حقیقی تعلیمات سے دنیا کو روشناس کر کے حقیقی خدا سے ملانے کے لئے اللہ اور اُس کے پیارے نبی ﷺ نے ایک عظیم مصلح کی بشارت دی تھی۔

وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ والی آیات جب نازل ہوئیں تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آنحضرت ﷺ سے دریافت فرمایا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ آخرین کون لوگ ہیں جن میں حضور ﷺ کی دوسری بعثت ہوگی؟ اس پر آپ ﷺ نے اُسی مجلس میں موجود حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ رَجُلٌ اَوْ رِجَالٌ مِنْ ھٰؤُلَاءِ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ) یعنی اے میرے صحابہ! اگر ایمان ثریا ستارہ پر بھی چلا گیا تو ایک فارسی الاصل شخص یا اشخاص اس ایمان کو دوبارہ دنیا میں قائم کریں گے۔

یہ وہی مصلح ہے جس کو آنحضرتؐ نے امام مہدی اور مسیح موعود کے نام سے یاد فرمایا تھا۔ جس نے اندرونی طور پر اُمت محمدیہ کی اصلاح کا کام سرانجام دینا تھا۔ اور بیرونی طور پر دیگر تمام ادیان پر اسلام کی حقانیت کو واضح کرتے ہوئے اس دین کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنا تھا۔

مہدی اور عیسیٰ ایک ہی وجود ہیں: ہادیٔ کامل رہبرِ اعظم ﷺ اس تعلق میں فرماتے ہیں۔ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: لَا الْمَھْدِیُّ اِلَّا عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ۔ (ابن ماجہ باب شدۃ الزمان صفحہ 257 مصری مطبع علمیہ 1313ھ) حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ کے سوا اور کوئی مہدی نہیں۔

نیز فرماتے ہیں: یُوْشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ اَنْ یَّلْقٰی عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اِمَامًا مَھْدِیًّا حَکَمًا عَدْلًا یَکْسِرُ الصَّلِیْبَ وَ یَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ (مسند احمد جلد 2 صفحہ 156) یعنی تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ عیسیٰ بن مریم کا زمانہ پائے گا وہی امام مہدی اور حکم وعدل ہوگا جو صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو قتل کرے گا۔

یہ زمانہ اندرونی اور بیرونی طور پر گمراہی اور ضلالت کا ایسا زمانہ تھا کہ ہر مذہب کا پیروکار ایک آسمانی مصلح کی آمد کا منتظر تھا۔ سعید فطرت لوگ روتے بلکتے ہوئے، راتوں کو جاگ جاگ کر آسمان کی طرف ہاتھ پھیلائے ہوئے اپنی بدحالی کی دہائیاں دیتے ہوئے ربِّ کریم سے دعائیں مانگتے تھے کہ یا اللہ اس مصلح کو بھیج کہ گمراہی کا پانی سر سے اوپر بہہ رہا ہے۔ مولوی شکیل احمد سہوانی کہتے ہیں:

دینِ احمدؐ کا زمانہ سے مٹا جاتا ہے نام
قہر ہے اے میرے اللہ! یہ ہوتا کیا ہے
کس لئے مہدی برحق ظاہر نہیں ہوتے
دیر عیسیٰ کے اُترنے میں خدایا کیا ہے؟

(الحق الصریح فی حیاۃ المسیح صفحہ 133)

شیعہ عالم جناب اثر فدا بخاری مصیبتوں سے نجات دلانے والے کا انتظار کرتے کرتے اپنی تھکاوٹ کا اظہار یوں کرتے ہیں۔

اب انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں ہم
ڈھلنے لگا ہے سایہ دیوار آیئے
اب آ بھی جایئے میرے منتظر امام
مدّت سے منتظر ہیں عزادار آیئے

(معارف اسلام۔ صاحب الزمان نمبر صفحہ 26)

بعثت موعود اقوام عالم: غرض یہ حالات سعید روحوں کے دلوں سے آہ وفغاں اور نالوں کی صورت میں آسمان کی طرف جا رہے تھے اور ان کی نگاہیں، ندائیں اور صدائیں اس عظیم موعود اقوام عالم کا شدّت سے انتظار کر رہی تھیں۔ جس کا وعدہ امّت کو دیا جا چکا تھا۔ یہ ایسا زمانہ تھا جس میں عیسائیت اور دیگر مذاہب کی طرف سے اسلام جیسے پُر امن اور مکمل مذہب پر اعتراضات کی برسات ہو رہی تھی گویا کہ سب ملکر اسلام کا گلا گھونٹنے پر تلے ہوئے

تھے۔لیکن کوئی شخص ایسا نہ تھا کہ انکا جواب دے سکے بلکہ حالت اس حد تک ہوگئی تھی کہ مسلمان اسلام جیسے زندہ مذہب کو چھوڑ کر دوسرے مذاہب کو تسلیم کر رہے تھے۔اس پُر آشوب زمانہ میں پنجاب کی ایک گمنام بستی قادیان میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام پیدا ہوئے۔ یہیں سے آپ علیہ السلام نے دفاع اسلام کا کام شروع کیا۔انگریزوں نے ہندوستان میں اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے لدھیانہ کو چنا۔ 1834ء کو پادری جے۔سی۔لوری اس کام کے لئے لدھیانہ پہنچا۔ابھی اسکو ایک سال کا عرصہ بھی نہیں ہوا تھا کہ اس مشن کے قلع قمع کرنے کے لئے مسیح موعود علیہ السلام کی قادیان میں پیدائش ہوئی۔جس کی پہلے ہی پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ: فَیَطْلُبُہٗ حَتّٰی یُدْرِکَہٗ بِبَابِ لُدٍّ فَیَقْتُلُہٗ یعنی مسیح موعود دجّال کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ وہ اسے بابِ لدّ میں پالے گا اور اُسے قتل کرے گا۔یہ پیشگوئی اپنی شان وشوکت کے ساتھ اُس وقت پوری ہوئی جب مسیح موعودؑ نے لدھیانہ میں بیعت لی۔آپؑ نے اپنی تمام عمر اسلام کے دفاع میں صرف کی اور تمام ادیان کے علماء کو چیلنج دیا کہ وہ آئیں اور اسلام پر اپنی فوقیت ثابت کریں۔مگر کوئی آپکے مقابل پر نہ آیا۔

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

آپؑ کی اسلامی خدمات عیسائیت، آریہ سماج اور برہموسماج کے ابطال میں اتنی شاندار تھیں کہ بقول ڈاکٹر اسرار احمد نائیک صاحب ''آپؑ اُس وقت کے علماء کی آنکھوں کا تارا بن گئے''۔احیاء اسلام کے لئے آپکی ان مساعی جلیلہ کو دیکھ کر آپؑ کے معتقدین وقتاً فوقتاً اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ آپ ہماری بیعت لیں۔چنانچہ صوفی احمد جان صاحب اپنے ایک شعر میں آپؑ سے عرض کرتے ہیں کہ:۔

ہم مریضوں کی ہے تمہیں پہ نظر تم مسیحا بنو خدا کے لئے

ایک مرتبہ آپؑ کے ایک صحابی نے آپؑ سے اس سلسلہ میں عرض کی تو آپؑ نے فرمایا کہ:

''اس عاجز کی فطرت پر توحید اور تفویض الی اللہ غالب ہے۔ اور...چونکہ بیعت کے بارہ میں اب تک خداوند کریم کی طرف سے کچھ علم نہیں۔اس لئے تکلّف کی راہ میں قدم رکھنا جائز نہیں''۔

(شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں صفحہ 5)

اس بے چینی کے زمانہ میں خدا تعالیٰ کے وعدوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے عین مطابق زمانہ کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی موعود ہو کر مبعوث ہوئے اور آپؑ نے اعلان فرمایا کہ:۔

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

نیز آپؑ نے فرمایا: ''وَاللّٰہِ اِنِّیْ اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ وَمَعِیَ رَبِّیَ الْوُدُوْدُ۔ وَ وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یُضَیِّعُنِیْ وَلَوْ عَادَانِیَ الْجِبَالُ۔ وَ وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یَتْرُکُنِیْ وَلَوْ تَرَکَنِیَ الْاَحْبَاءُ وَالْعِیَالُ۔ وَ وَاللّٰہِ اِنَّہٗ یَعْصِمُنِیْ وَلَوْ اَتَی الْعِدَا بِالْمُرْھَفَاتِ''۔(مواہب الرحمٰن روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 271) یعنی خدا کی قسم! مَیں ہی مسیح موعود ہوں۔اور میرے ساتھ ربِّ ودود ہے۔خدا کی قسم! وہ مجھے ضائع نہیں کریگا۔چاہے میری دشمنی پہاڑ جیسی شخصیات کریں۔خدا کی قسم! وہ مجھے نہیں چھوڑ یگا چاہے احباب وعیال مجھے چھوڑ دیں۔خدا کی قسم! وہ مجھے بچائیگا چاہے دشمن تلواروں کے ذریعہ بھی مجھ پروار کریں۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ وہی علماء جو دن رات اس انتظار میں تھے کہ امام مہدی اور مسیح دوراں کا ظہور ہوگا تو وہ اُمت کے زوال کو عروج میں تبدیل کردیگا اور افراد اُمّت کی اصلاح کرکے پھر ایک بار اُن میں عیسوی روح پھونک کر اُنکی روحانی موت کو لافانی زندگی میں تبدیل کریگا، وہی علماء اس موعود برحق کی بعثت کے وقت اپنے فرسودہ عقائد کی بنیاد پر مخالفین کی پہلی صف میں کھڑے ہوگئے۔اور مخالفت کا وہ طوفان بے تمیزی پیدا کردیا کہ اگر اللہ کا سچا مصلح سامنے نہ ہوتا تو اس طوفان کے بہاؤ میں ایسا بہہ جاتا کہ کہیں اُسکے وجود کا بھی پتہ نہ لگتا۔ لیکن یہاں اللہ کا پہلوان تھا، اللہ کا سچا مسیح تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا عاشق اور غلام تھا جس کی وجہ سے یہ طوفان خود ہی بے نام ونشان ہوگیا۔

تاکید بیعت: حالانکہ آنحضرتؐ نے اس عظیم مصلح کی بعثت کی تاکید کی تھی۔جس سے اس مصلح کے مقام ومرتبہ کا

اندازہ لگایا جا سکتا ہے ۔آپؑ فرماتے ہیں:فَاِذَا رَاَیْتُمُوْہُ فَبَایِعُوْہُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَی الثَّلْجِ فَاِنَّہٗ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ الْمَھْدِیُّ (سنن ابن ماجہ کتاب الفتن) یعنی جب امام مہدی کا ظہور ہوگا اور تم اسکو پالوگے تو تم پر یہ فرض ہوگا کہ تم اسکی بیعت کرلو اگرچہ اسکے لئے تمہیں برف کے پہاڑوں پر سے گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ گھسٹ گھسٹ کر جانا پڑے۔(بیعتِ اولیٰ کا تاریخی پسِ منظر)

سلسلہ بیعت کا آغاز:

مخلصین کے قلوب میں برسوں سے یہ تحریک جاری تھی کہ حضرت اقدسؑ بیعت لیں ۔مگر حضرت اقدسؑ ہمیشہ یہی جواب دیتے تھے کہ لَسْتُ بِمَاْمُوْرٍ یعنی میں مامور نہیں ہوں۔آخر چھ سات برس بعد 1888ء کی پہلی سہ ماہی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؑ کو بیعت لینے کا ارشاد ہوا۔یہ ربّانی حکم مندرجہ ذیل الفاظ میں آپؑ کو پہنچا۔

''اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَاصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا ۔اَلَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ ۔یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ (اشتہار یکم دسمبر 1888ء صفحہ 2) یعنی جب تو عزم کرلے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر اور ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے تحت (نظام جماعت کی) کشتی تیار کر۔جو لوگ تیرے ہاتھ پر بیعت کریں گے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں پر ہوگا۔

حضرت اقدسؑ کی طبیعت اِس بات سے کراہت کررہی تھی کہ ہر قسم کے رطب و یابس لوگ اس سلسلہ بیعت میں داخل ہوجائیں۔نومبر 1888ء میں بشیر اوّل کی وفات پر بعضوں نے آپؑ کو نعوذ باللہ جھوٹا سمجھا اور بدظن ہوکر الگ ہوگئے۔لہٰذا آپکی نگاہ میں یہی موقعہ اس بابرکت سلسلے کی ابتداء کے لئے موزوں قرار پایا اور آپؑ نے یکم دسمبر 1888ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ سے بیعت کا اعلان عام فرمادیا۔

اِس اعلان کے ساتھ جو بیعت کے متعلق پہلا اعلان تھا۔حضورؑ نے بیعت کے لئے معین رنگ میں کوئی خاص شرائط تحریر نہیں کئے تھے۔مگر اُدھر حضرت مصلح موعود 12 جنوری 1889ء کو دس گیارہ بجے شب پیدا ہوئے اور ادھر آپؑ نے ''تکمیل تبلیغ'' کا اشتہار تحریر فرمایا اور اُس میں بیعت کی وہ دس شرائط بھی تجویز فرمائیں جو جماعت میں داخلہ کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔اس طرح اس سلسلہ کی بنیاد دراصل ایک مبشر مولود کی ولادت سے وابستہ تھی اور وہ مبشر مولود وہ تھا جس کے لئے حضرت نبی کریم ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی جو حضرت مسیح موعودؑ کی علامت خاصہ میں سے تھی کہ یَتَزَوَّجُ وَ یُوْلَدُ لَہٗ یعنی وہ شادی کرے گا اور اس سے مبشر اور موعود اولاد ہوگی ۔اِس طرح جماعت احمدیہ اور پسر موعود کی پیدائش توام ہوئی۔

حضرت اقدسؑ لدھیانہ میں:

اس اشتہار کے بعد حضرت اقدسؑ قادیان سے لدھیانہ تشریف لے گئے اور حضرت صوفی احمد جان صاحبؓ کے مکان واقع محلہ جدید میں فروکش ہوئے۔یہاں سے آپؑ نے 4 مارچ 1889ء کو ایک اور اشتہار میں بیعت کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا۔

''یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے۔تا ایسا متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور انکا اتفاق اسلام کے لئے برکت وعظمت ونتائج خیر کا موجب ہو....وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہوجائیں ،یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں....اور جیسا کہ اُس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے۔اس گروہ کو وہ بہت بڑھائیگا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کریگا۔وہ خود اسکی آبپاشی کریگا اور اسکو نشوونما دیگا۔یہاں تک کہ انکی کثرت وعظمت نظروں میں عجیب ہوجائیگی''۔

(تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ 151،150)

اسی اشتہار میں آپؑ نے ہدایت فرمائی کہ بیعت کرنے والے اصحاب 20 مارچ 1889ء کے بعد لدھیانہ پہنچ جائیں۔حضرت اقدسؑ کے اشتہار پر جموں ،خوست ،بھیرہ ،سیالکوٹ ،گورداسپور ،گوجرانوالہ ،جالندھر ،پٹیالہ مالیرکوٹلہ ،انبالہ کپورتھلہ اور میرٹھ وغیرہ اضلاع سے متعدد مخلصین لدھیانہ پہنچے۔بیعت اولیٰ کا آغاز لدھیانہ میں 23 مارچ 1889ء کو حضرت صوفی احمد جانؓ کے مکان واقع محلہ جدید میں ہوا۔وہیں بیعت کے تاریخی ریکارڈ کے لئے ایک رجسٹر تیار ہوا۔

جس کی پیشانی پر یہ لکھا گیا ''بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ وطہارت''۔ رجسٹر میں ایک نقشہ تھا جس میں نام، ولدیت اور سکونت درج کی جاتی تھی۔

حضرت اقدسؑ بیعت لینے کے لئے مکان کی ایک کچی کوٹھری میں (جو بعد میں دارالبیعت کے مقدس نام سے موسوم ہوئی) بیٹھ گئے اور دروازے پر حافظ حامد علی صاحبؓ کو مقرر کر دیا اور انہیں ہدایت دی کہ جسے میں کہتا جاؤں اُسے کمرہ میں بلاتے جاؤ۔ چنانچہ آپؑ نے سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدینؓ کو بلوایا۔ حضرت اقدس نے مولانا کا ہاتھ کلائی پر سے زور کے ساتھ پکڑا اور بڑی لمبی بیعت لی۔ پھر حضرت اقدسؑ نے دیگر احباب کی بیعت لی۔ مردوں کے بعد حضورؑ نے عورتوں سے بیعت لی۔ اور سب سے پہلے عورتوں میں خلیفہ اوّلؓ کی زوجہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ سے بیعت لی۔ اُن دنوں بیعت کے الفاظ یہ تھے:

''آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے اُن تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور میری سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا۔ اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذّات پر مقدم رکھوں گا۔ اور 12 جنوری کی دس شرائط پر حتی الوسع کاربند رہوں گا۔ اور اَب بھی اپنے گزشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ أَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ اشهد ان لا اله الّا الله وحده لا شريك له و اشهد انّ محمّدًا عبده و رسوله۔ رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ۔'' (دس شرائط بیعت)

دس شرائط بیعت:

سلسلہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کے محررہ دس شرائط بیعت مندرجہ ذیل ہیں۔

اوّل:۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم:۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم:۔ یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر دُرود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنائے گا۔

چہارم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم:۔ یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلّت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم:۔ یہ کہ اتباعِ رسم اور متابعتِ ہواوہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قَالَ اللّٰہ اور قَالَ الرَّسُوْل کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم:۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم:۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم:۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔ (اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء)

☆......☆......☆

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ

منجانب : قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت

اللہ تعالیٰ ہر قسم کے آگ کے عذاب سے سب کو بچائے۔

دُرود پڑھنے، اِستغفار کرنے نیز دعائیں کرنے کی تلقین

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :

”آجکل کے حالات ہیں دنیا کے جنگوں کے اس کیلئے دعا کریں یہ خوفناک سے خوفناک ہوتے جا رہے ہیں۔ اَب تو اَیٹمی جنگ کی بھی دھمکیاں دی جانے لگی ہیں جس کے جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا اور کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ خوفناک نتائج ہوں گے اور اِس کے نتائج اگلی نسلوں کو بھی بھگتنے پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اِن لوگوں کو عقل دے۔ اِن دنوں میں دُرود بھی بہت پڑھیں اِستغفار بھی بہت کریں اور اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرمائے اور دنیا کے لیڈروں کو بھی عقل اور سمجھ عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ایک وقت میں جماعت کو خاص طور پر تلقین فرمائی تھی کہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ کی دعا بہت پڑھا کرو اور فرمایا تھا کہ رکوع کے بعد کھڑے ہو کے یہ دعا کیا کریں تو اِس کو بھی آجکل بہت زیادہ پڑھنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ حسنات سے بھی نوازے اور ہر قسم کے آگ کے عذاب سے سب کو بچائے۔“ (آمین)

(خطبہ جمعہ: 4 مارچ 2022ء)

ماہ امان (مارچ)

(وسیم احمد عظیم معاون صدر مجلس انصار اللہ بھارت برائے دفتری امور)

وسیم احمد عظیم
معاون صدر مجلس انصار اللہ
بھارت برائے دفتری امور

تقویم ہجری وشمسی کے اجراء کے اغراض ومقاصد:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اگرچہ اہل مغرب کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کے بہت فکرمند اور اسی وجہ سے ان کے دلی خیرخواہ اور مونس وغمخوار تھے مگر آپ کو فطری طور پر مغربیت سے شدید نفرت تھی اور اس کا اظہار اپنی تقریروں اور تحریروں میں ہمیشہ برملا فرمایا کرتے تھے۔آپ کی یہ بھی قلبی خواہش تھی کہ جماعت احمدیہ کا ایک ایک فرد مغربیت کی ایک ایک یادگار کو صفحہ ہستی سے مٹا کر ان کی جگہ اسلامی تہذیب اور اسلامی تعلیم کی شاندار عمارت استوار کرنے میں ہمہ تن مصروف ہو جائے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانیؓ اس سلسلہ میں اپنے زمانہ خلافت کے آغاز ہی سے مختلف عملی اقدامات کرتے آرہے تھے۔نومبر ۱۹۳۴ء میں حضورؓ نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی جس کے متعدد مطالبات میں مغربیت سے بغاوت کی روح نمایاں طور پر کارفرما تھی۔بعد ازاں حضور نے سالانہ جلسہ ۱۹۳۷ء کے موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام اور الہامات کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے سامنے غلبہ اسلام کا یہ واضح تصور پیش فرمایا کہ:۔

جس طرح آج باوجود مذاہب کے اختلاف کے مغربی تہذیب دنیا پر غالب آئی ہوئی ہے اسی طرح ہمارا کام ہے کہ ہم اسلامی تمدن اور اسلامی تہذیب کو اس قدر رائج کریں کہ لوگ خواہ عیسائی ہوں مگر ان کی تہذیب اور ان کی تمدن اسلامی ہو۔لوگ خواہ یہودی ہوں مگر ان کی تہذیب اور ان کا تمدن اسلامی ہو۔لوگ خواہ مذہباً ہندو ہوں مگر ان کی تہذیب اور ان کا تمدن اسلامی ہو۔یہ چیز ہے جس کے پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا۔کہ تہذیب اسلامی کو اتنا رائج کیا جائے کہ اگر کچھ حصہ دنیا کا اسلام سے باہر بھی رہ جائے پھر بھی اسلامی تہذیب ان کے گھروں میں داخل ہو جائے۔اور وہ وہی تمدن قبول کریں جو اسلامی تمدن ہو۔گویا جس طرح آجکل لوگ کہتے ہیں کہ مغربی تمدن بہتر ہے۔اسی طرح دنیا میں ایسی رو چل پڑے کہ ہر شخص یہ کہنے لگ جائے کہ اسلامی تمدن ہی سب سے بہتر ہے۔

ہجری شمسی تقویم کی ضرورت:

ہجری تقویم کی بنیاد چاند کی تواریخ پر رکھی گئی تھی۔مگر جیسا کہ قرآن مجید میں لکھا ہے کہ **الشمس والقمر بحسبان** یعنی سورج اور چاند دونوں ہی حساب کے لئے مفید ہیں۔اور عقلی طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو ان دونوں میں فوائد نظر آتے ہیں چنانچہ عبادتوں کو شرعی طریق پر چلانے کیلئے چاند مفید ہے۔چاند کے لحاظ سے موسم بدلتے رہتے ہیں اور انسان سال کے ہر حصہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا قرار پاسکتا ہے۔پس عبادت کو زیادہ وسیع کرنے کیلئے اور اس لئے کہ انسان اپنی زندگی کے ہر لحظہ کے لئے کہہ سکے کہ وہ اس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے گذارا ہے۔عبادت کا انحصار قمری مہینوں پر رکھا گیا ہے لیکن

"مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی" (ملفوظات جلد4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)
ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)
Mobile
7830665786
9720171269

وقت کے صحیح تعین کیلئے سورج مفید ہے اور سال کے اختتام یا اس کے شروع ہونے کے اعتبار سے انسانی دماغ سورج سے ہی تسلی پاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے جاری فرمودہ تقویم ہجری شمسی کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں مہینوں کے نام ایسے مناسب تجویز کئے گئے جو اسلامی تاریخ کے مشہور واقعات کے لئے بطور یادگار رہتے تا آنحضرت ﷺ کے فیضان اور دنیا کے لئے دین کامل کی یاد قیامت تک ہر لحظہ تازہ ہوتی رہے۔ بالفاظ دیگر ہجری شمسی سال کے بارہ مہینوں میں زمانہ نبوی کے بارہ ایسے ضروری واقعات آنکھوں کے سامنے پھر جاتے تھے جو تاریخ اسلام کا نقطہ مرکزیہ اور پیغمبر خدا ﷺ کی سیرت مقدسہ کی جان ہیں۔ (جن کے اسماء گزشتہ شمارہ میں دیئے جا چکے ہیں)

'امان' نام رکھے جانے کی حکمت: ہجری شمسی تقویم کے تیسرے مہینہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے 'امان' تجویز فرمایا ہے اس کی وجہ تسمیہ تاریخ احمدیت جلد نہم میں کچھ ان الفاظ میں وارد ہوئی ہے:

''ماہ امان بمقابل مارچ۔ اس مہینہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے اعلان فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری جانوں، مالوں اور تمہاری عزت وآبرو کو ویسی حرمت بخشی ہے جیسی کہ اس نے حج کے دن کو، حج کے مہینہ کو اور حج کے مقام مکہ معظمہ کو حرمت عطا کی ہے۔''

آنحضرتؐ کا ایک آفاقی خطبہ: جس تاریخ ساز خطبہ حج کا ذکر ابتدائی سطور میں ہوا ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مختصراً اس کا خاکہ بطور یاددہانی دہرایا جائے تا کہ قارئین 'انصاراللہ' کے ازدیاد علم وایمان کے ساتھ ساتھ بطور ناصر دین ہماری ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ مبذول ہو۔

اس خطبہ حجۃ الوداع میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جو کچھ میں تمہیں کہتا ہوں سنو اور اچھی طرح اُس کو یاد رکھو ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے..تم تمام انسان خواہ کسی قوم اور کسی حیثیت کے ہو انسان ہونے کے لحاظ سے ایک درجہ رکھتے ہو۔ یہ کہتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا دیں اور کہا جس طرح ان دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں برابر ہیں اسی طرح تم بنی نوع انسان آپس میں برابر ہو۔ تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت اور درجہ ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں...نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ (سنن ابن ماجہ کتاب المناسک باب الخطبة يوم النحر) اے لوگو تمہارے کچھ حق تمہاری بیویوں پر ہیں اور تمہاری بیویوں کے کچھ حق تم پر ہیں...عورتوں کے حقوق کے ادا کرنے کا ہمیشہ خیال رکھنا۔ (دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 227) اے لوگو! اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے۔ اپنی پانچوں نمازیں پڑھو اور اپنے ایک مہینے کے روزے رکھو۔ اپنے مال کی زکوٰۃ دو اور اطاعت کرو، جب بھی تمہیں حکم ہو (اگر تم ایسا کرو گے) تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (جامع ترمذی کتاب الزکوٰۃ باب ماذکر فی فضل الزکوٰۃ) اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اگر چہ تم پر حبشی غلام حاکم بنایا جائے جس کی ناک کٹی ہو یا کان کٹے ہوں، اور وہ تمہیں خدا تعالیٰ کی کتاب کے مطابق چلائے تو اس کی سنو اور اس کی اطاعت

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں'' (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد،

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

کرو۔

(جامع ترمذی ابواب الجہاد باب ماجاء فی الامام)

یقیناً زمانہ ایک بار پھر چکر لگا کر اُسی جگہ آ گیا ہے جس پر اسے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت شروع فرمایا تھا (یعنی ایک بار پھر روئے زمین پر کلیۃً خدا تعالیٰ کی حکومت قائم ہوگئی ہے) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ ہے...۔ آپؐ نے فرمایا: آج کے دن تمہارے خون، تمہارے مال، تمہاری آبروئیں تم پر حرام اور قابل احترام ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح تمہارا یہ دن تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں واجب الاحترام ہے۔ اے لوگو! عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے وہ تم سے پوچھے گا کہ تم نے کیسے عمل کئے؟ دیکھو میرے بعد دوبارہ کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگ جاؤ اور آگاہ رہو تم میں سے جو یہاں موجود ہے ان لوگوں کو پیغام پہنچا دے جو کہ موجود نہیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جس کو پیغام پہنچایا جائے وہ سننے والے سے زیادہ سمجھدار ہو۔

(جامع صحیح بخاری، کتاب المغازی)

امان اور مسلمان: امان کے لفظی معنی لغات اردو میں پناہ، حفاظت، امن اور سلامتی کے آئے ہیں۔ اور تقریباً یہی سارے معنی لفظ 'مسلم' اور 'مومن' کے بھی آتے ہیں۔ چنانچہ مسلم کی تعریف احادیث میں یوں بیان ہوئی ہے کہ المسلم من سلم الناس من لسانہ ویدہٖ یعنی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے عامتہ الناس سلامتی میں رہیں۔ نیز مومن کی تعریف المؤمن من امنہ الناس علی دمائھم واموالھم یعنی مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور مالوں کے بارے میں بے خوف اور پرامن ہوں۔

خالق کائنات نے ''سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ'' فرما کر جس قوم کا نام ہی مسلم رکھا ہوا اور بانیٔ اسلام ﷺ نے اپنے اسوۂ حسنہ سے اپنے اعزاء واقرباء کے قاتلوں اور جماعت مومنین کے جانی دشمنوں کو باوجود غلبہ وقدرت اور طاقت کے نہ صرف معاف فرمایا بلکہ اپنی امان کے مضبوط حصار میں لے کر ان کے جان ومال کی خود حفاظت بھی فرمائی اس پس منظر میں اور مندرجہ بالا تعریف کی رو سے بھی یہ بالبداہت ثابت ہوجاتا ہے کہ قوم مسلم کو انسان اور انسانیت کو ہر قسم کے مفاسد وآفات سے اپنی حفاظت وپناہ میں رکھنے کے لئے ہی قائم کیا گیا ہے۔ قرون اولیٰ کے مومنین نے اپنے اعمال وکردار سے اپنے اوپر عائد اس فرض کو کماحقہٗ ادا کر کے بھی دکھا دیا۔ چنانچہ عرب کے ریگزاروں سے لیکر زمین کے کناروں تک جہاں جہاں بھی یہ مومن پہنچے ان کے اسی وصف کی بدولت جو قوم بھی ان کے رابطہ میں آئی وہ نہ صرف ان کی گرویدہ ہوئی بلکہ اسلام محمد مصطفیٰ ﷺ کی غلامی کا جؤا بڑے اخلاص کے ساتھ اپنی گردنوں پر رکھا اور آج تک دنیا کے نقشہ پر پائے جانے والے چھوٹے بڑے اسلامی ممالک کا وجود اس کا شاہد ناطق ہے۔

خدائی وعدہ امن اور ہماری ذمہ داریاں: تاہم جب مسلمانوں کے دل اس ایمان سے

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی'' (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004ء)
{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}
* * * پروپرائٹر حمید احمد غوری * * *
فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدر آباد، تلنگانہ

خالی ہوگئے تو پھر جو مصیبتیں مسلمانوں پر افتراق و انتشار اور تنزل و ادبار کی صورت میں نازل ہوئیں ان کی داستانیں ابروئے قلم سے خون ڈھلکاتی ہیں کیونکہ امّت مسلمہ پر طلوع ہونے والا ہر سورج مسلمانوں کی ذلت وپسپائی کا پیام برتھا اور ہر ڈھلنے والا دن حسرت و یاس کی علامت ۔آج ایک عالم نہ صرف مادیت بلکہ خالصتاً مغربیت کے زہر میں ڈوبتا جارہا ہے قوم مسلم مغرب کی اقتداء میں اپنی اقدار کو پس پشت ڈال کر'برتھ ڈے' سے لیکر ہمہ قسم کے 'ڈے' اس انہماک اور پابندی سے منارہی ہے کہ گویا یہی اصل ضابطۂ حیات قرار پا گیا ہے۔پردہ سے لیکر اسلامی شعائر کی پابندی ذہنی پستی کی علامت بنادی گئی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اغیار کو اس قدر جسارت ہورہی ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات پر نہ صرف معترض ہورہے ہیں بلکہ اپنی دنیاوی طاقتوں کے نشہ میں چور ہوکر مسلمانوں کی عائلی زندگی سے لیکر خواتین کے لباس واطوار کو بھی بدلنے کی مذموم سازشوں میں مصروف ہیں اور قوم مسلم خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہے کبھی کسی کے اکسانے پر سمندر کی جھاگ کی طرح خوب جوش میں آجاتی ہے تو پھر یکدم ان کے جوش ہوا ہوجاتے ہیں اور اس وقتی جوش کا پھر عدو بھر پور فائدہ بھی اُٹھاتا ہے اور مزید مسلمان تنزل اور ادبار کا شکار ہوجاتے ہیں۔

اسلام کی اس حالتِ زار میں خدا تعالیٰ نے استحکام اسلام اور تمکنت دین کی صداقت کے ثبوت کے لیے خلافت کے جلوے کو ظاہر کیا۔اور مسیح موعود و مہدی موعود کو مبعوث فرمایا۔چنانچہ آپ کے ذریعہ اسلام سے ہر اعتراض کو دور کیا گیا۔اسلام کی حقانیت اور دیگر مذاہب کے بطلان کو روز روشن کی طرح واضح کیا گیا پھر آپؑ کی وفات کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے ذریعہ نظام خلافت کو دوبارہ قائم کیا گیا اور یہی آج دنیا کے ہر خطّے میں دینِ مصطفیٰ کی برتری کا ضامن ہے۔

ماہ امان کے حوالہ سے زمینی وآسمانی بلاؤں میں مبتلا انسانیت کے لئے حقیقی امن کے گہوارے کی طرف راہنمائی کرنا ہم انصار اللہ کا فرض منصبی بھی ہے اور حقوق العباد کا اہم تقاضہ بھی اسی لئے ہم جو اپنے آپ کو اس مسیح موعودؑ سے منسوب کرتے ہیں ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھتے ہوئے اپنی دعاؤں کو درد میں ڈھال دیں اور فضا میں اتنا درود وصدق دل کے ساتھ بکھیریں کہ فضا کا ہر ذرہ درود سے مہک اٹھے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل کے ساتھ پیار محبت کا وہ اظہار کریں کہ تمام دنیا صلح،امن اور محبت کی فضا سے مخمور ہوجائے۔ہم پر یہ بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہر ممکن کوشش کرکے دنیا کو اس زمانے کے امام کی پہچان کرائیں اور بہت زیادہ دعائیں کریں اپنے لیے بھی اور دوسرے مسلمانوں کے لیے بھی تا کہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو تباہی سے بچالے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ امت مسلمہ کو بہت زیادہ اپنی دعاؤں میں جگہ دیں۔خدا تعالیٰ ہمیں ہمیشہ سیدھے راستے پر چلائے اور پھر خدا تعالیٰ کے شکر گذار بندے بنیں اور شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق دی،اب اس ماننے کے بعد اس کا حق ادا کرنے کی بھی توفیق دے اور ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔آمین

☆......☆......☆

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا:سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

دارالصناعت قادیان

(اظہر احمد خادم۔ پرنسپل دارالصناعت قادیان)

آج کے ترقی یافتہ دور میں جبکہ بے روزگاری دِن بدن بڑھ رہی ہے اور کسی بھی ملک میں تمام تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے ملازمتیں دینا برسراقتدار حکومت کیلئے دن بدن مشکل ہوتا جارہا ہے ایسے دور میں کسی بھی میدان میں ہنر سیکھنا بے حد ضروری ہے۔ 29 نومبر 2008ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ بھارت کے دوران عہدیداران کو ہدایات سے نوازا تو اس موقع پر سیکٹری وقف نو نے حضور انور کی خدمت میں استفسار کیا کہ غیر تعلیم یافتہ واقفین نَو جنہیں تعلیم میں شوق نہیں ہوتا اُن کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اُن کو اُن کے رجحان کے مطابق Electrician, Plumbing, Mechanic وغیرہ اِس قسم کے پیشوں میں Training دینی چاہئے۔ اِس طرح اِن سے جماعت کیلئے کام لیا جاسکتا ہے۔“ (روزنامہ الفضل 9 جنوری 2009ء)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے 1934ء میں قادیان کی مبارک بستی میں نوجوانوں کو ہنر سکھانے اور انہیں مفید شہری بنانے کیلئے ”دار الصناعت“ کی بنیاد رکھی تھی جو تقسیم ملک کے بعد حالات سازگار نہ ہونے کی وجہ سے بند ہوگیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے سیدنا حضور انور کی منظوری وراہنمائی میں دوبارہ دارالصناعت قادیان کا آغاز 23 مارچ 2010ء کو ہوا۔ جس کی بلڈنگ محلہ مسرور قادیان میں واقع ہے۔ جس میں 3 عدد تھیوری رومس مع ٹولس، ایک ورکشاپ برائے Practical موجود ہے۔ بیرون قادیان طلباء کے لئے قیام وطعام کی کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ کورس کے اختتام پر بعد امتحان حکومت کے ادارہ NSIC کے Certificates دئے جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں دینیات کی تعلیم اور English Speaking Personality Development کی کلاسز بھی لی جاتی ہیں۔

بھارت کے احمدی نوجوانوں سے درخواست ہے کہ دارالصناعت سے استفادہ کریں۔ ادارہ دارالصناعت کی کوشش ہے کہ ایسے احمدی نوجوان جو اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے، انہیں مختلف Technical courses میں Training دے کر اس قابل بنایا جائے کہ کوئی احمدی نوجوان بے کار نہ رہے اور Training حاصل کرنے کے بعد زینہ بہ زینہ کامیابیاں حاصل کرتا رہے اور روزگار کے اچھے وبہتر ذرائع پیدا کر کے خود بھی خوشحال زندگی بسر کریں اور مالی قربانی کے میدان میں بھی مثالی نمونہ پیش کریں۔

داخلہ دارالصناعت کے کوائف

❁ دارالصناعت کا New session ماہ جولائی میں شروع ہوتا ہے۔

❁ اپریل مئی جون میں داخلہ کیا جاتا ہے۔

❁ امیدوار کا کم از کم 8th پاس ہونا ضروری ہے۔

❁ داخلہ فارم کیلئے darulsanaat.qadian@gmail.com پر رابطہ کر کے بذریعہ ای میل منگوا سکتے ہیں۔

”تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad
City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044
Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

❁ داخلہ فارم تکمیل کر کے 30 جون تک مع فیس submit کرنا ہوگا۔

❁ داخلہ فارم کے ساتھ 3 عدد فوٹو، Qualification certificate، آدھار کارڈ، جماعتی Id card کی نقول Self Atttest اور Medical Fitness Certificate ضرور منسلک کریں۔

❁ Medical Certificate کے ساتھ Covid Vaccination کا Certificate بھی شامل کریں۔

❁ داخلہ فارم میں امیر جماعت/صدر جماعت کی تصدیق مع مہر ضروری ہے۔

❁ بیرون قادیان احمدی طلباء کے لیے ہوسٹل وطعام کا انتظام موجود ہے۔ جس کیلئے کوئی فیس نہیں ہے۔

کورسز کی تفصیل مع فیس

Sr.No.	Course	Fees NSIC
1	WELDING	6000
2	ELECTRICIAN	6000
3	PLUMBING	6000
4	AC & FRIDGE	9000
5	DIESEL MECHANIC	10000
6	MOTOR MECHANIC	7000
7	COMPUTER APPLICATIONS	9000
8	CARPENTER	6000

نوٹ۔ تمام Courses کی Duration ایک سال ہے۔ زعماء انصاراللہ سے درخواست ہے کہ ایسے نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔ جزاکم اللہ۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

8077546198, 9872725895

☆......☆......☆

❁ Taj 9861183707 ❁

TAJ METER HOUSE

234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road

Bhubaneshwar-751006, Odisha.

We also repair digital meter

100 سال قبل مارچ 1922ء

❁ ناظر اوّل کا تقرر:

مارچ 1922ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نظارت کے صیغوں کی مزید نگرانی خصوصاً محکمہ تجارت کی نگرانی کے لئے ناظر اعلیٰ کے علاوہ ایک نیا عہدہ ناظر اوّل کا تجویز فرمایا۔ اور اس کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نامزد کئے گئے۔

❁ علماء کو تبلیغ اسلام میں مقابلہ کی دعوت:

قادیان کے غیر احمدی مسلمانوں نے مارچ 1922ء میں اپنا سالانہ جلسہ کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جلسہ پر تشریف لانے والے غیر احمدی علماء کو تحقیق کیلئے تبادلہ خیالات اور بالآخر مباہلہ کی بار بار دعوت دی۔ جس پر مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اپنی ایک تقریر میں یہ جواب دیا کہ مَیں بڑی حیثیت کا مالک ہوں اور آپ سے مخاطب ہونا بھی اپنی ہتک سمجھتا ہوں اور اس کے ثبوت میں کہا کہ کلکتہ تک آپ میرے ساتھ چلیں تو اس سے معلوم ہو جائے گا کہ پھول کس پر نچھاور ہوتے ہیں اور پتھروں کی بارش کس پر ہوتی ہے؟ حضرت خلیفہ ثانیؓ نے اس کے جواب میں اشتہار دیا کہ اگر مولوی صاحب نے اپنی حیثیت کا پتہ لگانا ہے تو اس کا یہ ذریعہ ہے کہ مولوی صاحب بھی اعلان کریں اور مَیں بھی اعلان کرتا ہوں کہ ایک سو آدمی جو کم سے کم پچاس روپیہ ماہوار کے ملازم ہوں یا علم دین کے واقف ہوں تبلیغ اسلام کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اس پر مولوی صاحب نے خاموشی مناسب سمجھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 296)

PAPPU:9337336406

LIPU: 9437193658-9778116653

PAPPU LIPU ROAD WAYS

SORO, BALASORE, ODISHA - 756045

ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ
(البقرۃ:149) پس نیکیوں میں
ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔

معیار موازنہ مابین مجالس انصاراللہ بھارت
جولائی 2021ء تا اگست 2022ء

موازنہ کمیٹی
مجلس انصاراللہ
بھارت

I	**شعبہ تجنید**	کل نمبرات:50
1	بروقت تجنید فارم	20
2	سائقین کا نظام	20
3	رجسٹر تجنید	10
II	**شعبہ عمومی**	کل نمبرات:302
1	بروقت رپورٹ	24
2	اجلاس عاملہ	12
3	قورم (50٪ فیصد حاضری)	12
4	اجلاس عاملہ برائے قیام نماز	12
	پروگرامز برائے ممبران مجلس عاملہ	
5	پنجوقتہ نماز (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	24
6	روزانہ تلاوت (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	12
7	نفلی روزہ	24
8	مطالعہ کتب (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	24
9	ایم ٹی اے (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	12
10	موصیان (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	12
11	وقف عارضی (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	24
12	بیعتیں ماہ رواں	48
13	سائیکلنگ/سیر (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	12
14	سالانہ رپورٹ	50
III	**شعبہ تعلیم**	کل نمبرات:298
1	شاملین مطالعہ کتب (پچاس فیصد ہوں تو پورے نمبر، کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر)	24
2	امتحان دینی نصاب (صد فیصد ہوں تو پورے نمبر)	100
3	انعامی مقالہ (20 کی کسر پر 1 مقالہ ہو تو پورے نمبر)	100
4	زبان اردو سیکھانے کے خصوصی پروگرامز	50
5	زبان اردو سیکھانے کے خصوصی پروگرامز کی ہر ماہ باقاعدہ علیحدہ رپورٹس	24

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

معیار موازنہ مابین مجالس انصاراللہ بھارت جولائی 2021ء تا اگست 2022ء

IV	**شعبہ تعلیم القرآن و وقف عارضی**	**کل نمبرات:** 180
1	تعلیم القرآن کلاسیس	12
2	ناظرہ/صحت تلفظ جاننے والے(صدفیصد ہوں تو پورے نمبر،کم ہونے کی صورت میں نسبتی نمبر	24
3	سیکھنے والے (سیکھنے والوں میں سے پچاس فیصدسیکھ جائیں تو پورے نمبر۔زائد ہوتو (12) بونس نمبرز)	24
4	قرآن ناظرہ سیکھنے والے بونس	12
5	قرآن باترجمہ جاننے والے(پچاس فیصد ہوں تو پورے نمبر)	24
6	سیکھنے والے(سیکھنے والوں میں سے پچاس فیصد سیکھ جائیں تو پورے نمبر۔ زائد ہوتو (12)بونس نمبرز)	24
7	قرآن باترجمہ سیکھنے والے بونس نمبر	12
8	وقف عارضی	48
	نوٹ : جن مجالس میں سارے ہی جاننے والے ہیں بونس والے نمبران کو بھی ملیں گے	
V	**شعبہ تربیت**	کل نمبرات:372
1	تربیتی اجلاسات	60
2	تعداد شاملین (پچاس فیصد ہوں تو پورے نمبر)	60
3	پنجوقتہ نماز (صدفیصد ہوں تو پورے نمبر)	60
4	نماز باترجمہ جاننے والے(پچاس فیصد ہوں تو پورے نمبر)	24
5	سیکھنے والے (سیکھنے والوں میں سے پچاس فیصد سیکھ جائیں تو پورے نمبر۔زائد ہوتو (12)بونس نمبرز)	12
6	نماز باترجمہ سیکھنے والے بونس نمبر	12
7	تلقین نماز	12
8	نمازوں کی نگرانی	12
9	روزانہ تلاوت (صدفیصد ہوں تو پورے نمبر)	48
10	نفلی روزہ	24
11	خطبہ جمعہ MTA(صد فیصد ہوں تو پورے نمبر)	48
VI	**تربیت نومبائعین**	کل نمبرات:216
1	پنجوقتہ نماز	60
2	نماز باجماعت	24
3	اجلاسات نومبائعین	24
4	پروگرام مواخات	12
5	روزانہ تلاوت	24
6	فعال نومبائعین	24
7	خطبہ جمعہ بذریعہ MTA	48

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim **(SUNGRA)**
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

معیار موازنہ مابین مجالس انصاراللہ بھارت جولائی 2021ء تا اگست 2022ء

VII	**شعبہ تبلیغ**	کل نمبرات:180
1	تعداد داعین (دس فیصد ہوں تو پورے نمبر)	24
2	وقف ایام	12
3	مذاکرہ	12
4	زیر تبلیغ افراد	12
5	نئے رابطے ہر ماہ	12
6	تبلیغی نمائش	12
7	تعداد بک سٹال	12
8	بیعتیں	48
9	تقسیم لٹریچر	12
10	سوشل میڈیا تبلیغ	12
11	تبلیغ ایم ٹی اے	12
VIII	**شعبہ ایثار و خدمت خلق**	کل نمبرات:240
1	عطیہ خون	60
2	ضرورتمندوں کی امداد	12
3	علاج ومعالجہ	12
4	عیادت	12
5	معمر افراد کی مزاج پرسی	12
6	بھوکوں کو کھانا	12
7	میڈیکل کیمپ	60
8	اجتماعی وقار عمل	60

IX	**شعبہ ذہانت وصحت جسمانی**	کل نمبرات:36
1	سیر یا ورزش صد فیصد ہوں تو پورے نمبر	12
2	سائیکلنگ پچاس فیصد ہوں تو پورے نمبر	24
X	**صف دوم**	کل نمبرات:124
1	نئی وصیتیں	24
2	موصیان (پچاس فیصد ہوں تو پورے نمبر)	100
XI	**شعبہ اشاعت**	کل نمبرات:96
1	خریداران انصاراللہ	12
2	اضافہ خریداران	12
3	مضامین برائے انصاراللہ	12
3	نقول مضامین برائے رسالہ	60
XII	**تحریک جدید**	کل نمبرات:50
XIII	**وقف جدید**	کل نمبرات:50
XIV	**شعبہ مال**	کل نمبرات:120
1	بروقت بجٹ وصولی وترسیل رقوم	100
2	بروقت تشخیص بجٹ فارم	20
XV	**آڈٹ**	کل نمبرات:36
❁	**اختیاری نمبرات صدر مجلس**	150
	کل میزان نمبرات موازنہ مجالس	2500

❁❁❁

”خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

:: طالب دُعا ::
سراج خان

BANTY
SHOE
CENTRE

R.N.Nagar
Post.SORO,
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

اخبارِ مجالس

مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ کی مساعی:

مؤرخہ 20فروری 2022ءکومجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام چنتہ کنٹہ (ضلع محبوب نگر،صوبہ تلنگانہ) میں موجود SANDEEPA اسکول میں غریب طلباء وطالبات اورعملہ کے درمیان یوم مصلح موعودؓ کے پیش نظر تین سو پیکٹ بنا کر ایک اجلاس عام منعقد کرکے پھل تقسیم کئے گئے۔جس میں اسکول کے صدر مدرس اوراساتذہ کے علاوہ محترمہ سورناسدھا کرریڈی ضلع پریشد چیرپرسن محبوب نگر بھی بطورمہمانِ خصوصی شامل ہوئیں۔اس موقع پرمکرم محموداحمد بابوصاحب امیرضلع محبوب نگرنے تیلوگوزبان میں جماعت کا تعارف اورحضرت مصلح موعودؓ کے متعلق پوری ہونے والی پیشگوئی کا نہایت اختصار کے ساتھ ذکرکیا ہے۔اِس میں مکرم ظہوراحمد صاحب رکن انصاراللہ نے خصوصی تعاون پیش کیا ہے۔الحمدللہ۔(وسیم احمد،زعیم انصاراللہ چنتہ کنٹہ)

مساعی مجلس انصاراللہ حیدرآباد:

(1) اللہ تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ 23،24جنوری 2022ءکو مرکزی ہدایات کے مطابق Twitter Campaign کا پروگرام منعقد کروایا گیاہے۔اس پروگرام میں مجلس انصاراللہ حیدرآباد کے (65)انصار نے حصہ لیااوراِس میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعتی پیغام پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

(2) ماہ جنوری 2022ء میں اراکین انصاراللہ حیدرآباد نے غرباءاورمساکین کی مدد کرتے ہوئے مبلغ دوہزار(2000/-)روپے پہنچائے جبکہ علاج ومعالجہ کیلئے آٹھ نادار اور بیمار افراد کو مبلغ تین ہزار (3000/-)پیش کئے اوراپنے اپنے حلقہ میں کل (115) بھوکوں کو کھانا کھلانے کی توفیق پائی۔الحمدللہ۔

(3) ماہ جنوری 2022ء میں اراکین انصاراللہ حیدرآباد نے مسجدالحمد،احمدیہ مسجد افضل گنج،احمدیہ مسجد فلک نماوغیرہ میں کل سولہ (16)وقارعمل میں شریک ہوئے۔جبکہ مؤرخہ 9جنوری 2022ء کوشہر سے دور بمقام ساگر میں موجوداحمدیہ قبرستان میں مثالی وقارعمل کیا گیا۔جس میں (48)انصارشامل ہوئے۔نیز شہر میں بمقام فتح دروازہ میں واقع قبرستان میں بھی ایک وقارعمل کیا گیاہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تمام وقارعمل کے پروگراموں میں انصار نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔الحمدللہ۔

(مبشراحمد،زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد)

مساعی مجلس انصاراللہ سکندرآباد:

ماہ جنوری 2022ء میں اراکین انصاراللہ سکندرآباد(صوبہ تلنگانہ)نے غرباء اور مساکین کی مدد کرتے ہوئے مبلغ (2000/-) دوہزارروپے پہنچائے جبکہ علاج ومعالجہ کیلئے پانچ غریب مریضوں کومبلغ سولہ صد پچاس(1650/-)روپے پیش کرنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ۔

(شمیم احمد،زعیم مجلس انصاراللہ سکندرآباد)

مساعی مجلس انصاراللہ کاماریڈی:

ماہ جنوری 2022ء میں اراکین مجلس انصاراللہ کاماریڈی(صوبہ

طالبِ دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیراحمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعودعلیہ السلام فرماتے ہیں:

”یادرکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جوتعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جوتدبر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد1 صفحہ158 مطبوعہ2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور،کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

تلنگانہ) کی طرف سے غرباء ومساکین میں اسی کلو چاول اور کپڑے نیز ایک ہزار (-/1000) بغرض علاج بیمار افراد میں تقسیم کئے گئے اور 35 بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔ الحمدللہ۔

(محمد کلیم اللہ، زعیم مجلس انصاراللہ کاماریڈی)

مساعی مجلس انصاراللہ ضلع پٹنہ، بہار:

(1) مؤرخہ 9 جنوری 2022ء کو مجلس انصاراللہ پٹنہ (بہار) کی طرف سے تاجپور قریہ میں غرباء کو کمبل تقسیم کروائے گئے۔ جس میں غرباء شامل ہوئے اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تحائف قبول کئے۔ اس پروگرام میں مکرم عاقب نائیک صاحب مبلغ سلسلہ خصوصی

مہمان کے طور پر شامل ہوئے۔

(2) مؤرخہ 16 جنوری 2022ء کو مجلس انصاراللہ پٹنہ (بہار) کی طرف سے حاجی پور قریہ میں غرباء کے مابین کمبل تقسیم کروائے گئے۔ جس میں غرباء شامل ہوئے اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تحائف قبول کئے۔ اس پروگرام میں مکرم نوشاد احمد صاحب سیکرٹری وقف نو شامل ہوئے۔

(3) مؤرخہ 20 فروری 2022ء کو جناب ابراہیم صاحب لیکچرار کالج آف کامرز پٹنہ کو خاکسار نے جماعت احمدیہ کا لٹریچر پیش کیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی، حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی کتاب اسلام میں اختلافات کا آغاز اور نبیوں کا سردارؐ شامل تھیں۔ اس موقع پر کی گئی تبلیغی گفتگو کے دوران خاکسار نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کروایا اور پیشگوئی مصلح موعودؓ کے حوالہ سے بانئ تنظیم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت قرآن کے تحت تفسیر صغیر اور تفسیر کبیر کا تعارف بھی پیش کرنے توفیق پائی۔ اس طرح موصوف اور اُن کے ساتھ موجود دیگر ممبرانِ عملہ بھی حضرت مصلح موعودؓ کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس ملاقات کے احسن نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(شاہ محمود، ناظم انصاراللہ ضلع پٹنہ، صوبہ بہار)

تربیتی اجلاس مجلس انصاراللہ محبوب نگر:

مؤرخہ 27 فروری 2022ء کو زیر صدارت مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب نگران صوبہ جات تلنگانہ و آندھرا پردیش گوگل میٹ کے ذریعہ ایک آن لائن تربیتی اجلاس ضلع محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ) منعقد ہوا۔ جس میں مکرم حبیب اللہ شریف صاحب محبوب نگر نے تلاوت قرآن کریم کی اور ترجمہ بھی پڑھکر سنایا۔ جبکہ خاکسار وسیم احمد ناظم انصار اللہ ضلع محبوب نگر نے عہد مجلس انصاراللہ دہرایا۔ بعدۂ مکرم میر احمد اشتیاق صاحب جڑچرلہ نے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدازاں مکرم میر احمد فاروق صاحب جڑچرلہ نے حدیث نبویؐ سنائی۔ اس کے بعد مکرم

Prop: Sk. Ishaque
Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658
Faizan Fruits Traders
Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں
فون نمبر: 1800 103 2131
وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

بشارت احمد صاحب چنتہ کنٹہ نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیش کیا جبکہ مکرم انیس احمد صاحب چنتہ کنٹہ نے ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پڑھکر سنایا۔ پھر مکرم رفیق احمد صاحب معلم سلسلہ اچھم پیٹ نے ”حضرت مصلح موعود اور کلام اللہ کا مرتبہ“ کے عنوان پر ایک تقریر کی۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے ”نظام جماعت کے استحکام کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کی گراں قدر خدمات“ کے عنوان پر مختصر خطاب کرنے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم محمود احمد صاحب مبلغ سلسلہ جڑچرلہ نے میزبانی کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس اجلاس میں تقریباً (30) انصار شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔

(وسیم احمد، ناظم ضلع محبوب نگر، صوبہ تلنگانہ)

مساعی مجلس انصاراللہ عثمان آباد:

مجلس انصاراللہ عثمان آباد کی طرف سے احمدیہ مسجد عثمان آباد میں 7 جنوری 28 جنوری 2022ء کو دو مرتبہ وقار عمل کیا گیا۔ جس میں مجلس کے اراکین انصار اللہ شامل ہوکر مسجد کی صفائی کی۔ اسی طرح 15 جنوری کو تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ کل 11 لیف لیٹس تقسیم کئے گئے اور سوشل میڈیا کے ذریعہ 18 لوگوں کو جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔ جبکہ تین افراد کو ذاتی ملاقات کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا گیا۔ الحمدللہ

(عبدالنعیم، زعیم مجلس انصاراللہ عثمان آباد)

مساعی مجلس انصاراللہ طاہر آباد، کولگام:

مجلس انصاراللہ طاہر آباد ضلع کولگام، کشمیر کی طرف سے مؤرخہ 18 فروری اور 25 فروری 2022ء کو دو وقار عمل منعقد ہوئے۔ جس میں انصار کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

مؤرخہ 20 فروری 2022ء کو منعقدہ جلسہ یومِ مصلح موعودؓ میں اراکین انصاراللہ نے شریک ہوکر استفادہ کیا ہے۔

(منیر، زعیم مجلس انصاراللہ طاہر آباد)

مساعی مجلس انصاراللہ یاری پورہ:

مجلس انصاراللہ یاری پورہ ضلع کولگام، کشمیر کی طرف سے جلسہ یوم مصلح موعودؓ کی تیاری کے سلسلہ میں مؤرخہ 18 فروری 2022ء کو احمدیہ مسجد میں وقار عمل منعقد ہوا۔ جس میں انصار کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مؤرخہ 20 فروری 2022ء کو منعقدہ جلسہ یومِ مصلح موعودؓ میں اراکین انصاراللہ نے شریک ہوکر استفادہ کیا ہے۔

(شفقت احمد خان، زعیم مجلس انصاراللہ یاری پورہ، کشمیر)

مساعی مجلس انصاراللہ برہم پور:

مجلس انصاراللہ برھم پور ضلع مرشد آباد، بنگال کی طرف سے ماہ جنوری 2022ء میں سوشل میڈیا کے ذریعہ 30 لوگوں کو جماعت کا پیغام پہنچایا گیا اور چار افراد کو لیف لیٹس تقسیم کئے گئے جبکہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سولہ (16) افراد کو جماعت کا پروگرام دکھایا گیا ہے۔

(زعیم مجلس انصاراللہ برھم پور، مرشد آباد، بنگال)

مساعی مجلس انصاراللہ سندبراری:

مجلس انصاراللہ سندبراری ضلع اننت ناگ، کشمیر کی طرف سے ماہ جنوری 2022ء میں دولٹریچر تقسیم کئے گئے۔ دو ضرورتمندوں کو علاج کیلئے مالی امداد پہنچائی گئی۔ چار بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا۔

(خورشید احمد، زعیم مجلس انصاراللہ سندبراری، اننت ناگ، کشمیر)

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

تربیتی اجلاس مجلس انصاراللہ ترونلویلی:

ضلعی سطح پر ماہ جنوری 2022ء میں گوگل میٹ کے ذریعہ ایک آن لائن تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں چالیس (40) افراد نے شامل ہوکر استفادہ کرنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ۔

(او،اے نظام الدین، ناظم انصاراللہ ترونلویلی، کنیا کماری)

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ سینٹ تھامس:

مؤرخہ 13 فروری 2022ء کو بعد نماز عصر مسجد ہادی سینٹ تھامس (صوبہ تامل ناڈو) میں زیر صدارت خاکسار ایم ایس وسیم احمد زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس ماؤنٹ مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام ہمیں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ شایان شان طریق پر منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم آر مبارک احمد صاحب نے ''مقام

خاتم النبیینؐ'' کے عنوان پر پہلی تقریر کی۔ بعدہٗ عزیزم عطاء القیوم نے آنحضرت ﷺ کی شان میں لکھی گئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قصیدہ خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں مکرم اے عبدالحق صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ سینٹ تھامس ماؤنٹ نے ''آنحضرت ﷺ کے اخلاقِ فاضلہ'' کے عنوان پر دوسری تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولانا رفیق احمد مدراسی صاحب مبلغ سلسلہ سینٹ تھامس نے ''دُرود شریف کے فضائل و برکات'' کے عنوان سے تیسری تقریر کی۔اس موقع پر سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کے موقع پر سینٹ تھامس کو حسن کارکردگی کے زمرہ میں عطا ہونے والا انعام مکرم صدر اجلاس نے سابق زعیم مجلس انصاراللہ مکرم اے سلیم اللہ صاحب کو پیش کیا۔تاکہ تمام انصار کی حوصلہ افزائی ہو۔آخر پر صدر اجلاس نے مختصر تقریر کرکے اجتماعی دعا کروائی۔جس سے اجلاس اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ میں (19) انصار کے علاوہ چند خدام اور اطفال بھی حاضر ہوئے۔اس موقع پر تمام حاضرین کیلئے عشائیہ کا بھی انتظام کیا گیا۔

(ایم ایس وسیم احمد، زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس ماؤنٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ جئے پور، راجستھان:

مؤرخہ 30 جنوری 2022ء کو مجلس انصاراللہ جئے پور، صوبہ راجستھان کی طرف سے ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں مرکز کی طرف سے موصولہ تربیتی مواد کے مطابق پورا پروگرام منایا گیا۔ اور قرآن کریم کے متعلق اہم معلومات پڑھکر سنائی گئیں۔

ماہ جنوری میں پچاس لیف لیٹس تقسیم کئے گئے اور بیس افراد کو ایم ٹی اے کا پروگرام دکھایا گیا۔ایک وقار عمل بھی کیا گیا ہے۔

(داؤد احمد فاروقی، زعیم مجلس انصاراللہ جئے پور)

مساعی مجلس انصاراللہ کٹک، اڈیشہ:

ماہ جنوری 2022ء میں مجلس انصاراللہ کٹک، اڈیشہ کی طرف سے

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu),Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

پانچ لٹریچر تقسیم کئے گئے جبکہ سوشل میڈیا کے ذریعہ آٹھ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔اور دو زیر تبلیغ دوستوں کو ایم ٹی اے کا پروگرام بھی دکھایا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں قبول حق کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(سید احمد نصیر اللہ، زعیم مجلس انصار اللہ کٹک، اڈیشہ)

مساعی مجلس انصار اللہ برہ پورہ، بھاگلپور:

مؤرخہ 18 جنوری 2022ء کو مجلس انصار اللہ برہ پورہ، ضلع بھاگلپور صوبہ بہار کی طرف سے مرکز سے موصول تربیتی مواد کے مطابق ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔جس میں دس انصار شامل ہوئے۔

ماہ جنوری میں کل ایک صد عدد لیف لیٹس تقسیم کئے گئے اور تین تبلیغی گفتگو کی مجالس منعقد ہوئیں۔جس میں مختلف تبلیغی موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا۔حاضرین بہت متاثر ہوئے۔الحمد للہ

ماہ جنوری میں ضرورت مندوں کو دو ہزار (-/2000) روپے اور غریب مریضوں کو علاج معالجہ کیلئے مبلغ پندرہ سو (-/1500) روپے اراکین انصار اللہ نے پیش کیا ہے۔اور چھ بھوکوں کو بھی کھانا کھلایا گیا۔اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔

(انوار اللہ فضل احمد، زعیم انصار اللہ برہ پورہ)

مساعی مجلس انصار اللہ پونہ:

یکم جنوری 2022ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق با جماعت نماز تہجد مشن ہاؤس میں ادا کی گئی۔بعد نماز فجر اجتماعی تلاوت قرآن کریم ،حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط ارسال کرنے کا پروگرام ہوا۔جس میں انصار بھی شامل ہوئے۔بعدہٗ دھرم ویر سمبو راجئے پراستھان آشرم پونہ میں موجود یتیم اور بے سہارا بچوں کے مابین راشن اور چاکلیٹ وغیرہ تقسیم کئے گئے۔اس کیلئے مالی تعاون کرنے والے انصار کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔

مؤرخہ 5 جنوری 2022ء کو سندھوتائی سپکال کے انتقال پر تعزیت کی غرض سے مرحومہ کے آشرم پر انصار کا وفد پہنچا۔اس آشرم کے دفتر کے علاوہ مختلف مقامات پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے مرحومہ امن انعام حاصل کرنے کی تصاویر آویزاں ہیں۔

مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے 2022ء کو قرآن کریم کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔اس سلسلہ میں چودہ کلاسز لگائی گئیں۔

(طاہر احمد عارف، زعیم مجلس انصار اللہ پونہ)

Ph:09419049823 Ph:09622584733

" میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنر مند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا :: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979